SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E-SIASAT تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف:قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 325 Thursday 21th November 2024 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۳۲۵ مورخہ ۲۱ رنومبر ۲۰۲۴ء، بروز جمعرات، ۱۸ رجمادی الاول ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

مہاراشٹرا اسمبلی انتخابات 2024

ایگزٹ پول کا جھکاؤ مہایوتی کی طرف لیکن مہاوکاس اگھاڑی کو نامنظور

ممبئی (تعمیر نیوز) اسمبلی انتخابات کے لیے آج ووٹنگ ہوئی۔ ادھر ووٹنگ کے بعد ایگزٹ پولس سامنے آ گئے ہیں۔ اس ایگزٹ پول کے مطابق بی جے پی سب سے بڑی پارٹی بن گئی ہے۔ پول ڈائری کے ایگزٹ پول کے مطابق بی جے پی کو عظیم اتحاد میں 77 سے 108 سیٹیں ملنے کا امکان ہے۔ شیوسینا شندے گروپ کو 37 سے 50 سیٹیں اور این سی پی اجیت پوار گروپ کو 18 سے 28 سیٹیں ملنے کا امکان ہے۔ دوسری طرف مہاویکاس اگھاڑی میں کانگریس کو 28 سے 47 سیٹیں، شیوسینا ٹھاکرے گروپ کو 16 سے 35 سیٹیں اور این سی پی شرد پوار گروپ کو 25 سے 39 سیٹیں ملنے کا امکان ہے۔ جبکہ دیگر اور آزاد امیدواروں کو 12 سے 19 سیٹیں ملنے کا امکان ہے۔ چانکیہ کے ایگزٹ پول کے مطابق بی جے پی کو 90 سے زیادہ سیٹیں مل رہی ہیں۔ شیوسینا شندے گروپ کو 48 سیٹیں دکھائی گئی ہیں جبکہ اجیت پوار گروپ کو 22 سے زیادہ سیٹیں دکھائی گئی ہیں۔ دوسری طرف مہاوکاس اگھاڑی میں کانگریس سب سے بڑی پارٹی بنتی نظر آ رہی ہے، کانگریس کو 63 سے زیادہ سیٹیں ملنے کا امکان ہے۔ جبکہ شیوسینا ٹھاکرے گروپ کو 40 سے زیادہ اور قوم پرست شرد پوار گروپ کو 35 سے زیادہ سیٹیں ملنے کا امکان ہے۔ چانکیہ کے ایگزٹ پول کے مطابق مہاوتی کو کل 152 سے 160 سیٹیں ملنے کا امکان ہے۔ جبکہ مہاویکاس اگھاڑی کو 130 سے 138 سیٹیں ملنے کا امکان ہے۔ پی مارک کے ایگزٹ پول کے مطابق ریاست میں مہاوتی کو 137 سے 157 سیٹیں ملنے کا امکان ہے۔ جبکہ مہاویکاس اگھاڑی کو 126 سے 146 سیٹیں ملنے کا امکان ہے۔ مراٹھا ریزرویشن ایکٹیوسٹ منوج جارنگے پاٹل کی طرف سے امکانات ہیں۔ جبکہ مہاویکاس اگھاڑی کو 130 سے 138 سیٹیں ملنے کا امکان ہے۔ پی مارک کے ایگزٹ پول کے مطابق ریاست میں مہاوتی کو 137 سے 157 سیٹیں ملنے کا امکان ہے۔ جبکہ مہاویکاس اگھاڑی کو 126 سے 146 سیٹیں ملنے کا امکان ہے۔ مراٹھا ریزرویشن تحریک کے کارکن منوج جارنگے پاٹل نے الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا تھا، لیکن وہ بروقت الیکشن سے دستبردار ہو گئے۔ اس سے پہلے انہوں نے نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڈ ویس پر بھی سنگین الزامات لگائے تھے۔ خیال کیا جا رہا تھا کہ بی جے پی کو اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ دوسری طرف شرد پوار نے بیان دیا تھا کہ منوج جارنگے پاٹل کے الیکشن سے دستبرداری سے ہمیں فائدہ ہوسکتا ہے۔ لیکن ایگزٹ پولس کے مطابق مہاوتی کو زیادہ سیٹیں ملنے کا امکان ہے۔ بی جے پی سب سے بڑی پارٹی بن سکتی ہے۔ دوسری طرف جب منوج جارنگے پاٹل نے الیکشن سے دستبرداری اختیار کی تو انہوں نے اعلان کیا تھا کہ وہ کسی پارٹی کی حمایت نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مراٹھا بھائی جسے چاہیں ووٹ دیں لیکن ریزرویشن کو ذہن میں رکھیں اس درمیان مہاوکاس اگھاڑی کے تینوں پارٹیوں نے ان سروے پر اعتبار نہ کرتے ہوئے رد کر دیا ہے اور مہاوکاس اگھاڑی کے حکومت بننے کا ہی امکان ظاہر کیا ہے۔

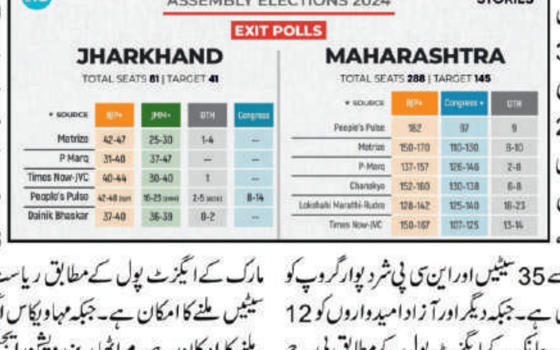
ASSEMBLY ELECTIONS 2024 — EXIT POLLS — ELECTION STORIES

JHARKHAND — TOTAL SEATS 81 | TARGET 41

SOURCE	BJP+	JMM+	OTH	Congress
Matrize	42-47	25-30	1-4	—
P-Marq	31-40	37-47	—	—
Times Now-JVC	40-44	30-40	1	—
People's Pulse	42-48 [illegible]	16-23 [illegible]	2-5 [illegible]	8-14
Dainik Bhaskar	37-40	36-39	0-2	—

MAHARASHTRA — TOTAL SEATS 288 | TARGET 145

SOURCE	BJP+	Congress+	OTH
People's Pulse	182	97	9
Matrize	150-170	110-130	8-10
P-Marq	137-157	126-146	2-8
Chanakya	152-160	130-138	6-8
Lokshahi Marathi-Rudra	128-142	125-140	18-23
Times Now-JVC	150-167	107-125	13-14

بیڑ ضلع میں اوسطاً 60 فیصد ووٹنگ۔ پارلیمنٹ کے وقت کا جوش غائب

بیڑ (تعمیر نیوز)- چند ماہ قبل ہونے والے لوک سبھا انتخابات میں ووٹرز نے بھرپور جوش کے ساتھ حصہ لیا تھا، جس کے نتیجے میں تقریباً 70 فیصد ووٹنگ ریکارڈ کی گئی تھی۔ سیاسی حلقوں کو امید تھی کہ اسمبلی انتخابات میں بھی ایسا ہی جوش و خروش دیکھنے کو ملے گا۔ لیکن بیڑ اسمبلی حلقے میں ووٹرز کی دلچسپی میں واضح کمی نظر آئی، جس کی وجہ سے یہ ضلع کے چھ حلقوں میں سب سے کم ووٹنگ ریکارڈ کرنے والا حلقہ بن گیا۔ اس کمی کی وجوہات وقت کے ساتھ سامنے آئیں گی۔ لوک سبھا انتخابات کے دوران بیڑ ضلع کے ووٹرز نے بی جے پی اور اس کے اتحادیوں کے خلاف زبردست ووٹ دیا تھا۔ اسی بنیاد پر سیاسی تجزیہ کاروں نے پیشگوئی کی تھی کہ اسمبلی انتخابات میں بھی اسی طرح کا منظرنامہ ہوگا۔ لیکن بیڑ اسمبلی حلقے کے ووٹرز نے سیاسی جماعتوں، امیدواروں، اور تجزیہ کاروں کو حیران کر دیا ہے۔ ضلع کے چھ حلقوں میں سے بیڑ اسمبلی حلقے میں سب سے کم ووٹنگ ہوئی ہے۔ اس کم ووٹنگ کا فائدہ کس کو ہوگا اور نقصان کس کا ہوگا؟ یہ 23 تاریخ کو ہی معلوم ہوگا۔ تب تک سیاسی جماعتیں، امیدوار، اور تجزیہ کار قیاس آرائیوں میں مصروف رہیں گے۔ ووٹرز کی دلچسپی میں کمی کی ممکنہ وجوہات 1. مہاراشٹر میں حکمراں اور اپوزیشن دونوں جماعتوں نے عوامی فلاح کے کاموں کے بجائے ایک دوسرے پر الزامات لگانے پر زیادہ زور دیا۔ 2. پڑھے لکھے بے روزگار نوجوانوں کو نہ ملازمتیں ہیں، نہ کاروبار، اور نہ کاروبار کے لیے قرضے۔ 3. مزدوروں کے پاس روزگار نہیں ہے، اور جو کام ملتا ہے اس میں مناسب اجرت نہیں دی جاتی۔ 4. کسانوں کو ان کی فصلوں اور پیداوار کا مناسب معاوضہ نہیں ملتا، اور نقصان کی تلافی بھی وقت پر نہیں ہوتی۔ 5. اہم جماعتیں جیسے این سی پی اور شیوسینا کے ٹوٹنے سے انتشار پیدا ہوا۔ 6. ان دونوں جماعتوں کے دھڑے، ایک حکمراں اتحاد میں اور دوسرا اپوزیشن میں، تقسیم ہو چکے ہیں۔ 7. خواتین کو پانچ ماہ میں دیے گئے 7500 روپے بھی ووٹنگ کا تناسب بڑھانے میں ناکام رہے۔ 8. عوام کی حکمراں اور اپوزیشن دونوں سے ناراضگی۔ 9. مقامی سطح پر بی جے پی، شندے کی قیادت والی شیوسینا، اور اجیت پوار کی این سی پی نے ڈاکٹر یوگیش شرساگر کی حمایت کی ہے، جب کہ کانگریس، این سی پی (شرد پوار دھڑا)، اور ادھو کی شیوسینا نے موجودہ ایم ایل اے سندیپ شرساگر کو امیدوار بنایا ہے۔ اگرچہ چھ جماعتوں نے امیدوار کھڑے کیے ہیں، لیکن اصل مقابلہ صرف دو کشرساگر کے درمیان ہے۔ آزاد امیدواروں میں ایم این ایس اور ونچت بہوجن اگھاڑی کے امیدوار بھی شامل ہیں، لیکن ان کی موجودگی نہ ہونے کے برابر ہے۔ 10. یہ دیکھ کر کہ جیتنے والا امیدوار آخرکار ایک کشرساگر ہی ہوگا، ووٹرز نے دلچسپی کھو دی ہے۔ جب مقابلہ سخت اور کثیر رخی ہوتا ہے تو ووٹرز زیادہ جوش کے ساتھ حق رائے دہی کا استعمال کرتے ہیں، لیکن بیڑ میں اس طرح کے مقابلے کی عدم موجودگی نے ووٹرز کی دلچسپی کو کم کر دیا ہے۔ بیڑ ضلع میں حلقہ وار ووٹنگ کا تناسب

1. پرلی : - 233
66.312. گیورائی : - 228
64.563. آشٹی : - 231
61.894. کاجل گاؤں :- 229
60.25. کیج : .596 45. 232
بیڑ 58.33%:

بیڑ ضلع کے پرلی تعلقہ میں ایک دیہات میں کیمرے بند ہونے دھننجے منڈے اور راجے صاحب دیشمکھ کے درمیان تکرار ہوئی اور کچھ دیر کے لیے ووٹنگ میں خلل رہا جبکہ دوسرے ایک معاملہ میں ایک پولنگ بوتھ پر توڑ پھوڑ کی گئی خبر ہیکہ اس بوتھ پر دوبارہ پولنگ ہوگی آشٹی میں بھی دو گروپس میں مارپیٹ کی اطلاع ہے ویسے کل ملا کر ضلع میں ووٹنگ پرامن رہی۔

بیڑ: بیڑ اسمبلی حلقہ کے انتخابات میں آج 58.33 فیصد ووٹروں نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا، جیسا کہ ابتدائی معلومات کے مطابق الیکشن کمیشن نے اطلاع دی ہے۔ اس انتخابات میں 31 امیدوار اپنی قسمت آزمار ہے ہیں۔ افسوس کے ساتھ یہ اطلاع ہے کہ ووٹنگ کے دوران ایک آزاد امیدوار کا انتقال ہوگیا۔ بیڑ اسمبلی حلقہ میں آج جوش و خروش کے ساتھ ووٹنگ ہوئی۔ بیڑ حلقے میں کل ووٹرز کی تعداد 3,84,101 ہے، جن میں 2,02,018 مرد ووٹرز اور 1,80,809 خواتین ووٹرز شامل ہیں۔ آج 2,24,047 ووٹروں نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا، جن میں 1,18,316 مرد اور 1,05,728 خواتین ووٹرز شامل ہیں، اور اس طرح ووٹنگ کا تناسب 58.33 فیصد رہا۔ بیڑ اسمبلی حلقہ میں بنیادی مقابلہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار گروپ) اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (اجیت پوار گروپ) کے درمیان تھا۔ یہاں موجودہ ایم ایل اے سندیپ شیر ساگر کو ان کے کزن ڈاکٹر یوگیش شیر ساگر سے چیلنج کا سامنا تھا۔ دیگر امیدواروں میں انیل دادا جگتاپ اور جیوتی تائی متھے بھی میدان میں تھیں، جس سے یہ انتخاب چار طرفہ مقابلہ بن گیا۔ سخت مقابلے کی وجہ سے حلقہ میں ووٹروں کی دلچسپی اور کشیدگی نمایاں تھی۔ ووٹوں کی گنتی 23 نومبر کو ہوگی، اور اسی دن واضح ہوگا کہ کون فاتح قرار پائے گا۔ تاہم، اس وقت ہر امیدوار اپنی جیت کا دعویٰ کر رہا ہے۔

اسمبلی انتخابات: مہاراشٹر میں 63 فیصد پولنگ

امیدواروں کی قسمت ای وی ایم میں بند

ممبئی سمیت ریاست کے کئی حلقوں میں تشدد کے واقعات، کئی پولنگ بوتھوں پر توڑ پھوڑ، ووٹنگ مشین بند ہونے اور ووٹر لسٹ میں نام نہ ہونے کی عام شکایت

ممبئی /20 نومبر) عزیز اعجاز (مہاراشٹرا اسمبلی کی /288 اسمبلی حلقوں کے لیے آج صبح /7 بجے سے ووٹنگ شروع ہوئی اور شام /5 بجے تک ریاست بھر میں اوسط ووٹنگ /63 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ تاہم آج پولنگ کے دوران ممبئی سمیت مہاراشٹر کے مختلف علاقوں میں سیاسی پارٹیوں کے کارکنان کے درمیان جھگڑے اور ہاتھا پائی کے کئی واقعات کی خبریں ملی ہیں جبکہ بعض پولنگ اسٹیشنز پر حالات اس قدر خراب ہوئے کہ پولیس کو مداخلت کرنی پڑی۔ اس کے علاوہ چند جگہوں پر ووٹرز کو دھمکانے اور ان کے ووٹ ڈالنے کے حق کو متاثر کرنے کی کوششیں بھی کی گئیں۔ رپورٹس کے مطابق، کچھ جگہوں پر ووٹرز کو زبردستی اپنی پسندیدہ پارٹی کے حق میں ووٹ ڈالنے پر مجبور کیا گیا، جبکہ دیگر مقامات پر مخالف پارٹی کے حمایتیوں کو روکنے کے لیے رکاوٹیں کھڑی کی گئیں۔ اس دوران پولیس نے کئی افراد کو گرفتار کیا اور کچھ علاقوں میں حالات کو قابو میں لانے کے لیے اضافی پولیس فورس کو بھی تعینات کی۔ دیگر خبروں کے بموجب مہاراشٹر کے بیڑ ضلع کے پرلی اسمبلی حلقہ میں پولنگ میں خلل ڈالا گیا اور ایک پولنگ بوتھ میں توڑ پھوڑ کی گئی اور شرد پوار کی زیر قیادت نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے ایک مقامی لیڈر پر حملہ کیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ واقعہ پرلی شہر کے بینک کالونی علاقے میں پیش آیا، جہاں مقامی این سی پی لیڈر مادھو جادھو، جو گھٹنندور سے تعلق رکھتے ہیں، پر لوگوں کے ایک گروپ نے حملہ کیا۔ حملہ کی ویڈیو کو پولیس اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔ جادھو پر حملے کے بعد صورتحال اس وقت اور بڑھ گئی جب گھٹنا ندور میں ایک پولنگ بوتھ کو نشانہ بنایا گیا۔ مبینہ طور پر حملہ آور بوتھ میں داخل ہوئے، الیکٹرانک ووٹنگ مشین (ای وی ایم) کو زمین پر پھینک کر نقصان پہنچایا، اور قریبی فرنیچر کو تباہ کر دیا۔ جبکہ اس کشیدگی اور جھڑپوں کی وجہ سے کئی علاقوں میں خوف و ہراس کا ماحول رہا جس کی وجہ سے ہزاروں ووٹرس اپنی حق رائے دہی سے محروم رہے۔ اگرچہ یہ دوران پولیس نے امن و امان کو یقینی بنانے اور عوامی نمائندگی کے عمل کو کسی بھی قسم کے دباؤ یا دھاندلی سے پاک رکھنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ اسی طرح بائیکلہ حلقہ اسمبلی کے مدنپورہ علاقے میں بھی ایم آئی ایم، شیوسینا) یو بی ٹی (اور شندے سینا کے ورکروں کے درمیان گالی گلوج اور دھکا مکی کی خبریں ملی ہیں -مہاراشٹر میں مقابلہ زیادہ تر دو اتحادوں کے بیچ ہے۔ بی جے پی، اجیت پوار کی این سی پی اور ایکناتھ شندے کی شیوسینا کے اتحاد مہاوتی کا مقابلہ اپوزیشن مہاوکاس اگھاڑی اتحاد سے ہے جس میں ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا، شرد پوار کی این سی پی اور کانگریس شامل ہے۔ یاد رہے /23 نومبر بروز سنیچر کو صبح آٹھ بجے سے ووٹوں کی گنتی شروع ہوگی اور شام /6 بجے تک تمام حلقوں کے نتائج کا اعلان کر دیا جائے گا - چیف الیکٹورل آفیسر نے بتایا کہ تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔

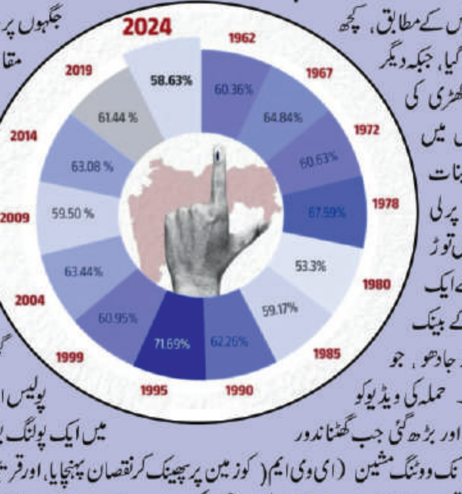

بیڑ کے آزاد امیدوار شندے دل کا دورہ پڑنے سے پولنگ بوتھ پر ہی چل بسے

بیڑ، 20 نومبر (نمائندہ)- بیڑ اسمبلی حلقہ میں صبح سے ہی ووٹروں کے درمیان جوش و خروش نظر آ رہا تھا۔ تاہم، ووٹنگ کے دوران ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا جب ایک امیدوار کو پولنگ بوتھ پر دل کا دورہ پڑا اور ان کا انتقال ہوگیا۔ مزید معلومات کے مطابق، بالاصاحب شندے، جو بیڑ اسمبلی حلقہ سے آزاد امیدوار کے طور پر انتخاب لڑ رہے تھے، شہر کے چھترپتی شاہو اسکول میں واقع پولنگ سینٹر پر موجود تھے۔ اس دوران انہیں چکر آیا اور وہ گر پڑے۔ شندے کو فوری طور پر شہر کے کاکو ساہب نانا اسپتال لے جایا گیا۔

وہاں سے انہیں اورنگ آباد کے اسپتال بھیجا گیا، لیکن ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ کسی امیدوار کی موت پر کیا کہتا ہے قانون اگر کسی امیدوار کی پولنگ کے دن وفات ہو جائے تو بھارتی انتخابی قوانین کے تحت عمومی اصول درج ذیل ہیں: 1. انتخابات کی منسوخی یا مؤخر ہونا: اگر کوئی امیدوار، خاص طور پر کسی تسلیم شدہ سیاسی پارٹی کا یا آزاد امیدوار، انتخابی عمل کے دوران، عام طور پر پولنگ شروع ہونے سے پہلے فوت ہو جائے، تو الیکشن کمیشن اس حلقے میں انتخاب کو منسوخ (کاؤنٹر مینڈ) کر سکتا ہے۔ 2. نیا نوٹیفکیشن جاری کرنا: اس حلقے کے لیے نیا نوٹیفکیشن جاری کیا جاتا ہے اور انتخابی عمل دوبارہ شروع کیا جاتا ہے۔ وہ سیاسی جماعت جس کے امیدوار کا انتقال ہو گیا ہو، مقررہ وقت کے اندر متبادل امیدوار کو نامزد کر سکتی ہے۔ 3. استثناء: اگر پولنگ پہلے ہی شروع ہو چکی ہو یا مکمل ہو چکی ہو اور نتائج کی گنتی جاری ہو، تو عام طور پر امیدوار کی وفات اس عمل کو متاثر نہیں کرتی۔ ایسی صورت میں انتخابات حسب منصوبہ جاری رہتے ہیں جب تک کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے کوئی اور ہدایت نہ دی جائے۔ 4. قانونی دفعات: ریپریزنٹیشن آف دی پیپل ایکٹ 1951 کے سیکشن 52 کے تحت، کسی امیدوار کی وفات مخصوص شرائط کے تحت اس حلقے میں پولنگ کو ملتوی کرنے کا باعث بن سکتی ہے۔

کانگریس اسمبلی میں نمبر ون پارٹی بنے گی اور ریاست میں ایم وی اے کی حکومت آنے سے کوئی طاقت نہیں روک سکتی: نانا پٹولے

ممبئی: ریاستی اسمبلی انتخابات میں عوام کا زبردست جوش و خروش دیکھنے کو ملا۔ کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے دعویٰ کیا کہ مہاراشٹر کے خوددار عوام ریاست کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک بہتر حکومت کا انتخاب کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے جوش و جذبے اور ردعمل سے صاف ظاہر ہے کہ کانگریس اگھاڑی میں سب سے بڑی پارٹی کے طور پر ابھرے گی اور مہاوکاس اگھاڑی کی حکومت یقینی طور پر قائم ہوگی۔ نانا پٹولے نے اپنے آبائی علاقے بھنڈارا ضلع کے ساکولی اسمبلی حلقہ میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ ووٹ دیا۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے انتخابات میں آئینی اصولوں کی کھلی خلاف ورزی کی ہے۔ بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری ونود تاوڑے کو ویرار کے ایک ہوٹل میں رقم تقسیم کرتے ہوئے پکڑا گیا۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ تاوڑے، جن کے پاس وہ حلقہ نہیں تھا، وہاں کیا کر رہے تھے؟ تاوڑے کا یہ کہنا کہ وہ کارکنوں سے ملاقات کے لیے گئے تھے، بالکل غلط ہے، کیونکہ انتخابی مہم ختم ہونے کے بعد کسی بھی لیڈر کو حلقے میں رہنے کی اجازت نہیں ہوتی۔ پٹولے نے مزید کہا کہ اروی اسمبلی حلقہ میں بی جے پی امیدوار نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کے قریبی معاون ہیں۔ وانکھیڑے کے گودام سے بڑی مقدار میں شراب کی بوتلیں برآمد ہوئی ہیں، حالانکہ وردھا ضلع میں شراب پر پابندی ہے۔ یہ شراب وہاں کیسے پہنچی؟ بی جے پی نے پیسوں اور شراب کے ذریعے ووٹرز کو لبھانے کی کوشش کی ہے، لیکن عوام نے ان کی ان کوششوں کو مسترد کر دیا ہے۔ بی جے پی کی جانب سے 'ووٹ جہاد' کے الزام پر تبصرہ کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ اگر کوئی کمیونٹی کسی پارٹی کو ووٹ دینے کی اپیل کرتی ہے تو اسے بی جے پی 'جہاد' کہتی ہے۔ ووٹرز کو آئینی طور پر حق حاصل ہے کہ وہ جسے چاہیں ووٹ دیں۔ بی جے پی کے اس رویے کو عوام مسترد کریں گے۔ بٹ کوائن معاملے میں بی جے پی کی طرف سے لگائے گئے الزامات کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے نانا پٹولے نے کہا کہ وائرل آڈیو کلپ میں جو آواز سنائی دے رہی ہے وہ ان کی نہیں ہے۔ یہ بی جے پی کی طرف سے انہیں اور کانگریس پارٹی کو بدنام کرنے کی ایک سازش ہے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا جمہوریت کا چوتھا ستون ہے، اس لیے اسے حقیقت پر مبنی رپورٹنگ کرنی چاہیے۔ بی جے پی کی جانب سے جھوٹی خبریں پھیلانے کی یہ کوشش شرمناک ہے۔ پٹولے نے خبردار کیا کہ اگر یہ پروپیگنڈا فوری طور پر نہ رکا تو قانونی کارروائی کی جائے گی۔

سنبھل جامع مسجد پر مندر ہونے کا دعویٰ' مسجد کا سروے کرنے کی ہدایت

'اس طرح کے سروے سے ملک کی سیکولر بنیادیں کمزور ہو رہی ہیں'، مولانا محمود مدنی کا اظہار فکر

اتر پردیش کے سنبھل میں واقع جامع مسجد کو لے کر جاری تنازعہ طول پکڑتا جا رہا ہے۔ ہندو فریق کے ذریعہ اسے مندر بتاتے ہوئے گزشتہ دنوں عرضی عدالت میں داخل کی گئی تھی اور 19 نومبر کو یہ عرضی منظور بھی کر لی گئی۔ اتنا ہی نہیں مسجد کا سروے کرنے کی ہدایت دی گئی جس کے بعد مسلم طبقہ میں شدید ناراضگی ہے۔ اس تعلق سے جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود مدنی کا بیان سامنے آیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ تاریخ کے 'گڑے مُردے اکھاڑنے' سے ملک کو کافی نقصان پہنچ رہا ہے۔ دراصل ہندو فریق نے دعویٰ کیا ہے کہ جہاں پر جامع مسجد قائم ہے، وہاں پر پہلے 'شری ہری مندر' تھا۔ اس معاملے کو لے کر ہندو فریق عدالت پہنچ گئی ہے۔ عدالت نے مسجد کے پورے احاطے کا سروے کرانے کا حکم دیا اور ساتھ ہی عدلیہ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ سروے کی رپورٹ 29 نومبر تک عدالت کے سامنے پیش کر دی جائے۔ عدالت کے حکم کے بعد منگل کی شام کو ایڈوکیٹ کمیشن کی ٹیم نے پولیس اور انتظامی افسران کی موجودگی میں مسجد کے اندر سروے کیا۔ اس معاملے میں مولانا محمود مدنی نے کہا کہ تاریخ کی جھوٹ اور سچ کو ملا کر فرقہ پرست عناصر ملک کے امن و امان کے دشمن بنے ہوئے ہیں۔ پرانے 'گڑے مردے اکھاڑنے' سے ملک کی سیکولر بنیادیں کمزور ہو رہی ہیں۔ ساتھ ہی تاریخی طور پر گزرے ہوئے واقعات کو دوبارہ بیان کرنے کی کوشش کرنا، ملک کی سالمیت کے لیے بہتر نہیں ہے۔ ایودھیا کی بابری مسجد کا ذکر کرتے ہوئے مولانا مدنی نے کہا کہ ملک میں عبادت گاہ (خصوصی دفعات) ایکٹ 1991 نافذ کیا گیا تھا تاکہ مسجد و مندر تنازعات کا مرکز نہ بن پائیں۔ مولانا محمود مدنی نے اس معاملے میں فکر اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "ہر گزرتے دن کے ساتھ کہیں نہ کہیں مسجد کا تنازعہ کھڑا کیا جا رہا ہے۔ پھر سچائی جاننے کے نام پر عدالتوں سے سروے کی اجازت لے لی جاتی ہے۔" انہوں نے آگے کہا کہ "ہم عدالت کے فیصلے کی عزت کرتے ہیں، لیکن عدالتوں کو بھی فیصلہ دیتے ہوئے اس بات کا خیال رکھنا ہوگا کہ ان کے فیصلے کا سماج پر کیا اثر پڑے گا۔" اس درمیان مولانا مدنی نے جامع مسجد کمیٹی کو یہ بھروسہ دلایا ہے کہ جمعیۃ علماء ہند مسجد کمیٹی کو ہر ممکن قانونی مدد کے لیے تیار ہے۔ قابل ذکر ہے کہ حالات کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے انتظامیہ نے مسجد کے باہر پولیس کی ایک بھاری نفری تعینات کر دی ہے۔ جامع مسجد کے صدر دروازہ کے سامنے آر آر ایف کے جوانوں کو تعینات کیا گیا ہے۔ مسجد کی طرف جانے والی سڑکوں پر بیریکیڈس لگا کر پولیس اہلکار تعینات کیے گئے ہیں۔ ضلع کے اہم چوراہوں اور حساس مقامات پر پولیس، پی اے سی کے دستے بھی تعینات کیے گئے ہیں۔

رانے کا اشتعال انگیز پوسٹ: "سدھی ونائیک مندر پر وقف بورڈ نے دعویٰ پیش کیا"

گزشتہ شام مہاراشٹر میں ایکس پر پوسٹ کیا گیا کہ وقف بورڈ نے سدھی ونائیک مندر کی زمین پر دعویٰ پیش کیا ہے۔ اس پوسٹ کو متعدد ہندوتوا گروپوں نے شیئر کیا جن میں بی جے پی کے قانون سازوں کے اکاؤنٹس بھی شامل ہیں۔ بی جے پی کے لیڈر نتیش رانے بھی اس فیک نیوز کو فروغ دینے میں شامل ہیں۔ اس نے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے کہ "وقف بورڈ نے سدھی ونائیک مندر کی زمین پر دعویٰ پیش کیا ہے۔ اسی لئے کسی کو بھی یو بی ٹی اور کانگریس کو ووٹ نہیں دینا چاہئے۔" اسی طرح کا سب سے پہلا پوسٹ ۱۸ رنومبر کو ایکس پر کیا گیا تھا۔ ہندوتوا گروپوں کی جانب سے شیئر کی گئی یہ پوسٹس تیزی سے وائرل ہو گئی ہیں جسے ملین سے زائد صارفین نے دیکھا ہے۔ سنہا، جو ایکس پر اپنی نفرت انگیز تقریروں کیلئے جانا جاتا ہے، نے پوسٹ کیا کہ "یہ لوگ ہاتھوں سے چھوٹ رہے ہیں۔ انہیں روکنے کی ضرورت ہے۔"

حتمی ووٹر لسٹ کی اشاعت سے متعلق سرگرمیاں جاری، نام جوڑنے یا ہٹانے کا عمل 28 نومبر تک کرالیں: دہلی چیف الیکٹورل افسر

نئی دہلی: دہلی میں اسمبلی انتخاب آئندہ سال یعنی 2025 میں ہونا ہے۔ اس تعلق سے ووٹر لسٹ میں رد و بدل کی کارروائی شروع ہو چکی ہے۔ دہلی کے چیف الیکٹورل افسر پی. کرشن مورتی نے مطلع کیا ہے کہ کوالیفائنگ تاریخ کی شکل میں یکم جنوری 2025 سے متعلق ووٹر لسٹ کا 'اسپیشل سمری ریویو' (ایس ایس آر) 29 اکتوبر 2024 کو شروع ہو چکا ہے۔ یہ عمل سبھی 70 اسمبلی حلقوں میں فعال طریقے سے جاری ہے۔ انہوں نے یہ بھی مطلع کیا کہ قومی راجدھانی دہلی کے شہری 6 جنوری 2025 کو حتمی ووٹر لسٹ کی اشاعت کی تیاری کے لیے انتخابی ریکارڈ میں اضافہ، حذف یا ترمیم کے لیے دعویٰ اور اعتراضات 28 نومبر 2024 تک پیش کر سکتے ہیں۔ حالانکہ اپڈیٹنگ کا عمل 28 نومبر 2024 کے بعد بھی جاری رہے گا۔ کرشن مورتی کا کہنا ہے کہ دہلی کے شہری کوئی بھی دعویٰ یا اعتراض کئی چینلوں کے ذریعہ آسانی سے درج کرا سکتے ہیں۔ مثلاً آن لائن درخواستیں الیکشن کمیشن آف انڈیا کے ووٹر پورٹل https://voters.eci.gov.in کے ذریعہ سے یا ووٹر ہیلپ لائن ایپ اور سکشم ایپ (معذوروں کے لیے) کے ذریعہ سے منظور کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ فارم نامزد ووٹر سنٹرس پر آف لائن جمع کیے جا سکتے ہیں۔ کرشن مورتی نے بتایا کہ ایس ایس آر عمل کے تحت عوامی شراکت داری کو سہولت آمیز بنانے کے لیے دہلی کے این سی ٹی میں سبھی پولنگ مراکز پر خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے۔ گزشتہ 9 اور 10 نومبر کو منعقد مہموں کے پہلے دور میں اَپڈیٹ کے لیے اپنے فارم جمع کرنے والے شہریوں میں زبردست جوش دیکھنے کو ملا۔ اب خصوصی مہم کا اگلا دور 23 اور 24 نومبر 2024 کو مقرر ہے۔ کرشن مورتی نے عوام سے ان مہموں میں سرگرمی کے ساتھ حصہ لینے کی۔

منی پور تشدد: موبائل انٹرنیٹ پر پابندی میں 3 دنوں کی توسیع، حالات ہنوز کشیدہ

منی پور میں جاری تشدد کے درمیان ریاستی حکومت نے 7 اضلاع میں موبائل انٹرنیٹ پر پابندی کو 3 دنوں کے لیے بڑھا دیا ہے۔ حکومت نے نظام قانون کا جائزہ لینے کے بعد موبائل انٹرنیٹ پر عائد پابندی کو بڑھانے کا فیصلہ لیا۔ دی گئی جانکاری کے مطابق امپھال مغرب، امپھال مشرق، کاکچنگ، بشنو پور، تھوبال، چراچند پور اور کانگپوکپی میں آئندہ 3 دنوں تک موبائل انٹرنیٹ بند رہے گا۔ منی پور حکومت نے ریاست میں جاری بدامنی کو پیش نظر رکھتے ہوئے انٹرنیٹ خدمات پر پابندی عائد کی تھی۔ 19 نومبر کو براڈبینڈ سروسز پر 3 دنوں بعد یہ پابندی ہٹا دی گئی تھی، لیکن کمشنر برائے داخلہ این اشوک کمار نے کہا تھا کہ موبائل انٹرنیٹ خدمات معطل رہیں گی۔ حکم میں کہا گیا ہے کہ انٹرنیٹ پر پابندی کی وجہ سے اہم دفتری کاموں، اہم اداروں اور گھر سے کام کرنے والے لوگوں کا کام متاثر ہوا۔

TAMIR E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ٹرمپ اور مودی کی گرمجوشی کے باوجود جشن منانے کی کوئی وجہ نہیں!

تحریر۔۔۔۔۔ آشیش رے

انسانیت کے خلاف جرائم کی طویل اور تشویشناک فہرست ہے اور ان جرائم کا آغاز خوفناک قتل عام سے ہوا: ہیروشیما اور ناگاساکی پر ایٹمی بم گرائے گئے۔ پھر ویتنام میں نیپام بم گرائے گئے۔ اس کے بعد، بنگال کی کھاڑی میں بحری بیڑہ گھس آیا تاکہ بنگلہ دیش کو آزاد کرانے کی ہندوستانی کوشش کو ناکام بنایا جا سکے۔ اس کے بعد، چین جیسے جدوجہد کرتے آمرانہ ملک کو "بچایا" گیا، جس سے وہ معاشی طاقت بننے میں کامیاب ہوا۔ عراق کی تباہی، جو ہوائی دعووں کے تحت کی گئی، کو بھی نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ اس بھیانک فہرست میں اور بھی کئی واقعات شامل ہیں۔

ایسی سپر پاور کے شہریوں نے اب ایک سیریل جھوٹے، قانون شکن اور ایک سزا یافتہ مجرم کو صدر کے طور پر منتخب کیا ہے۔ ایسے حالات میں، نہ صرف امریکیوں بلکہ دنیا بھر کے لوگوں کے لیے آنے والے چار سال طویل مدتی نقصان کے حامل ہو سکتے ہیں۔ کیا ہندوستان کو اس پر فکر مند ہونا چاہیے؟ بالکل ہونا چاہیے۔

امریکہ کے ووٹروں نے اسی ماہ ہونے والے انتخابات میں زوردار طریقے سے اعلان کیا ہے کہ 2016 میں وائٹ ہاؤس کے لیے ان کے انتخاب میں کوئی غلطی نہیں تھی۔ نہ صرف ڈونلڈ ٹرمپ کو بھاری اکثریت کے ساتھ دوبارہ اقتدار میں لایا گیا بلکہ سینیٹ اور ایوان نمائندگان میں بھی ریپبلکنز کو واضح اکثریت دے کر انہیں کسی بھی قسم کی رکاوٹ سے آزاد کر دیا گیا۔ یہاں تک کہ سپریم کورٹ میں بھی، جہاں ٹرمپ کے حامی ججوں کی تعداد زیادہ ہوگی۔

اب سوال یہ ہے کہ ایک بدمزاج امریکی صدر زمین پر کس طرح کی تباہی مچانے والے ہیں؟ ٹرمپ نے ہمیشہ شائستگی اور جمہوریت کی توہین کی ہے، لیکن وہ اس سے بھی بدتر کر سکتے ہیں۔

سب سے پہلے بات یہ کہ کملا ہیرس کا مظاہرہ اتنا خراب کیوں رہا؟ ان کے باس، جو بائیڈن، جو اب بھی صدر ہیں، کے لیے اس عمر میں دوسرا دورہ لڑنا قطعی مناسب فیصلہ نہیں تھا۔ چار سال پہلے انہوں نے ایسا اشارہ بھی دیا تھا، لیکن بعد میں اپنے فیصلے سے پیچھے ہٹ گئے۔ مناسب ہوتا کہ وہ کم از کم ایک سال پہلے واضح کر دیتے کہ وہ دوبارہ انتخاب نہیں لڑیں گے۔ اس سے ڈیموکریٹس کے لیے بنیادی انتخابات منعقد کرنے اور روایتی طریقے سے امیدوار چننے کی راہ ہموار ہو جاتی، اور ہیرس کے مقابلے میں زیادہ وسیع اپیل رکھنے والی شخصیت ابھر کر آ سکتی۔

فراموش نہ کریں کہ نائب صدر کی حیثیت سے کملا ہیرس مکمل طور پر منظر سے غائب رہیں۔ بائیڈن کا ان پر مکمل اعتماد نہیں تھا، اور جب انہیں کچھ کرنے کے لیے کہا گیا تو وہ قطعی اثر انگیز نہیں رہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ انہوں نے تین مہینوں کا بہتر استعمال کیا، لیکن ٹرمپ ایک سال سے بھی زیادہ عرصے سے میدان میں متحرک تھے۔

اس انتخابی نتیجے نے امریکہ میں موجود گہرے پدرشاہی خیالات اور "سفید نسل پرستی" کو بھی اجاگر کیا، چاہے 2008 میں باراک اوباما کے حق میں ووٹ دیا گیا ہو۔ واضح ہے کہ امریکیوں نے معتبر انتخابی مہم کے باوجود کیریبین اور ہندوستانی نژاد کی ایک خاتون کے لیے ہمدردی ظاہر نہیں کی۔ یہ بھی غیر موثر رہا کہ ہیرس نے انتخابی مہم کے دوران اچھی خاصی رقم جمع کی تھی۔

ٹرمپ نے امیگریشن کے ملک میں پرانے تارکین وطن کے دلوں میں نئے تارکین وطن کے لیے خوف پیدا کیا اور ڈیموکریٹس کو 'کمیونسٹ' کے طور پر پیش کیا جو عام امریکی عوام سے بالکل الگ ہیں۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ امریکہ میں کمیونسٹ نظریے کے خلاف سخت نفرت موجود ہے۔ آٹھ سال پہلے کانگریس میں کچھ سمجھدار ریپبلکن موجود تھے جو ٹرمپ کے غیر منطقی رجحانات کی مخالفت کرتے تھے، لیکن اب پارٹی خود کو ٹرمپ کے انتہا پسند "میک امریکہ گریٹ اگین" بریگیڈ میں ڈھال چکی ہے، جو خونی شدت پسند ہے۔

آدھی صدی پہلے، 'دی واشنگٹن پوسٹ' کے دو بہادر صحافیوں نے واٹرگیٹ اسکینڈل کو بے نقاب کیا تھا، جس کے نتیجے میں دوبارہ منتخب ہونے والے صدر رچرڈ نکسن کو زمین پر گرا دیا گیا۔ آج کے امریکہ میں پرنٹ، ریڈیو، اور ٹی وی میڈیا کے کچھ حلقوں نے یہ یقینی بنایا کہ ٹرمپ کی مسلسل قانون شکنی اور بدعنوانی کے ٹھوس شواہد خبروں کی سرخیوں میں جگہ پائیں، لیکن امریکی عوام پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ سوشل میڈیا پر تو عدالت میں جرم ثابت ہونے کو بھی انصاف کی ناکامی قرار دے کر مسترد کر دیا گیا۔ اس لیے ٹرمپ کی کابینہ اور مشیروں میں ایسے لوگ شامل ہوں گے جو 'خوفناک پروجیکٹ' 2025 کی حمایت کرتے ہیں۔ اس منصوبے کو عملی جامہ پہنانے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی، کیونکہ جولائی میں 6-3 کے فرق سے سپریم کورٹ کے دائیں بازو کے بینچ نے امریکی صدر کو حکومتی معاملات کے سلسلے میں وسیع استثنیٰ دے دیا ہے۔ اس فیصلے کا اثر یہ ہوگا کہ صدر ہونے کی وجہ سے ٹرمپ کو کسی بھی مخالف عدالتی کارروائی سے چھوٹ مل جائے گی، اور ان کے خلاف زیر التوا فوجداری مقدمات غیر فعال ہو جائیں گے۔

ٹرمپ سب سے پہلے بغیر دستاویز والے تارکین وطن کو نشانہ بنائیں گے۔ اس میں ہزاروں ہندوستانی بھی شامل ہوں گے جو قانونی کارروائی مکمل کیے بغیر امریکہ گئے تھے۔ اس کے نتیجے میں افراتفری کا عالم ہوگا، لیکن نریندر مودی حکومت کو ایسے ناگوار جلاوطنی کے عمل کو برداشت کرنا ہوگا۔

ہندوستان کے آئی ٹی پروفیشنلز کو سخت امیگریشن پالیسی کا نقصان اٹھانا پڑے گا کیونکہ ان کی موجودگی ہندوستانی کمپنیوں کو امریکی مارکیٹ میں مسابقتی برتری فراہم کرتی ہے۔ اگر مودی حکومت ان اہم ورک ویزا میں ممکنہ کمی کو روکنے میں ناکام رہتی ہے، تو یہ اس بات کا اشارہ ہوگا کہ ٹرمپ کسی کے دوست نہیں ہیں۔ عوامی طور پر دوستی کی باتیں اور گلے لگانے کے باوجود مودی 2016 سے 2020 کے دوران ٹرمپ کے پہلے دور اقتدار میں بہت کم حاصل کر پائے، اور اس بار ان کی کامیابی کے امکانات اور بھی کم ہیں۔ جس امریکہ نے چین کو دنیا کا سب سے بڑا برآمد کنندہ بنایا، وہی چین اب ٹرمپ کا اقتصادی دشمن نمبر 1 ہے۔ اندازہ ہے کہ ٹرمپ چین سے درآمدات کو روکنے کے لیے بھاری ٹیکس لگائیں گے۔ لیکن عالمی تجارتی تنظیم کے قوانین کی خلاف ورزی سے بچنے کے لیے انہیں تمام ممالک پر یکساں پابندیاں عائد کرنی ہوں گی۔ ٹرمپ کے اقدامات کی تفصیلات سامنے آنے کے بعد ہی یہ واضح ہوگا کہ چین کے ساتھ تجارتی جنگ میں ہندوستان کو کتنا نقصان ہوگا۔ ہندوستان امریکہ کو بنیادی طور پر ہیرے جواہرات، فارماسیوٹیکل مصنوعات، ریفائنڈ پٹرولیم، ٹیکسٹائل، گاڑیاں، لوہا اور اسٹیل، اور زرعی مصنوعات برآمد کرتا ہے۔ یہ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ چین سے آنے والی سستی کاریں خاص طور پر ٹرمپ کے نشانے پر ہوں گی۔ یہ اس لیے کیونکہ ٹرمپ کے انتخابی مہم کے اہم مالی مددگار، ایلون مسک، الیکٹرک کار کمپنی ٹیسلا کے مالک ہیں۔ چین امریکی منڈی میں بے شمار دیگر مصنوعات بھی برآمد کرتا ہے۔ ٹرمپ کی پالیسیوں کا دائرہ جتنا وسیع ہوگا، ہندوستان کو مشکلات اتنی ہی زیادہ ہوں گی، اور اس حوالے سے مودی کی سفارتی کوششوں کا ٹرمپ پر شاید ہی کوئی اثر پڑے۔

آذربائیجان میں جاری کاپ-29 سمٹ پر بھی ٹرمپ کا خوفناک سایہ منڈلا رہا ہے۔ انتخابی مہم کے دوران انہوں نے معدنی تیل کی زبردست تعریف کی تھی، جس سے یہ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ وہ الاسکا میں تیل نکالنے کا حکم دے دیں گے، حالانکہ بائیڈن نے اس کی مخالفت کی تھی۔ ٹرمپ کے آئندہ چار سال ماحولیاتی تبدیلی کو روکنے کے لیے انتہائی مایوس کن ثابت ہو سکتے ہیں۔

ٹرمپ کی شاندار کامیابی نے یقیناً روسی صدر ولادیمیر پیوٹن کو خوش کر دیا ہوگا۔ اب یہ تصور بھی کرنا مشکل ہے کہ یوکرین کس طرح اپنی عزت برقرار رکھتے ہوئے کریملن کے ساتھ کوئی معاہدہ کر سکے گا۔ مزید یہ کہ نیٹو (شمالی اوقیانوسی معاہدہ تنظیم)، جو یوکرین کو شامل کرنا چاہتی تھی، ٹرمپ کی کمزور وابستگی کی وجہ سے غیر یقینی مستقبل کا سامنا کر رہی ہے۔ ان حالات میں جرمنی، برطانیہ، اور فرانس کے لیے یوکرین کی حمایت برقرار رکھنا مزید مشکل ہوگا۔

اپنے پچھلے دور میں، ٹرمپ نے یہودی اسرائیل اور سنی عرب ممالک کے حق میں جانب دارانہ رویہ اختیار کیا اور ایران کے خلاف سخت مخالفت دکھائی۔ انہوں نے ابراہیمی معاہدوں کے ذریعے اسرائیل، متحدہ عرب امارات، اور بحرین کے درمیان سفارتی تعلقات قائم کیے۔

اسی طرح انہوں نے 2015 کے ایران اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے پانچ مستقل اراکین کے درمیان جوہری معاہدے کو بھی ناکام بنایا۔

ٹرمپ ایک علیحدگی پسند ہیں اور اپنے کئی پیش رووں کے برعکس جنگ کے لیے جلدی تیار نہیں ہوں گے۔ تاہم، گزشتہ ماہ 'فاکس نیوز' کو دیے گئے انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ وہ 'پہلے دن سے آمر بن جائیں گے۔' یہ بات یقینی طور پر تشویش کا باعث ہے۔

تذکرہ اسلافِ بارہ بنکی: بارہ بنکی کی تاریخ کا ایک روشن باب

تحریر۔۔۔۔۔ ریحانہ شجر

ریحانہ شجر (وزیرباغ، سرینگر، کشمیر)

زیر مطالعہ کتاب ''تذکرہ اسلافِ بارہ بنکی'' فرحان بارہ بنکوی کی پہلی تصنیف ہے۔ جن کا تعلق ضلع بارہ بنکی سے ہے۔ انہوں نے دارالعلوم دیوبند سے فضیلت اور یوپی مدرسہ بورڈ سے منشی، عالم، کامل اور فاضل کی سند حاصل کی ہے۔ آج کل مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں زیر تعلیم ہیں۔ درس و تدریس کے ساتھ قلمی سلسلہ جاری ہے۔ پانچ سال مسلسل تگ و دو کے بعد جو معلومات فراہم ہوسکیں وہ قلمبند کر کے تذکرہ نگاری کی حق ادائی کی۔ مصنف نے اس جد و جہد کا تذکرہ ''سخن ہائے گفتنی'' کے صفحات میں تفصیل سے پیش کیا ہے۔

''طلب صادق ہو تو خدا کی مدد پہنچ جایا کرتی ہے۔'' (مولانا رومی)

یہ ایک امر حقیقت ہے کہ کسی بھی قوم کی تاریخ ایک بیش قیمت سرمایہ ہے۔ جو عظمتیں اور بلندیاں ہمارے ا؟ با و اجداد، پیش رو اور متقدمین، اکابرین، صالحین نے قوم کی خدمت اور معاشرے کی تشکیل کے لیے محنت اور جد و جہد سے حاصل کی تھی، اور جنہوں نے دنیا کو ظلمت سے نکال کر علم وحکمت کی روشنی سے ا؟ راستہ کیا، وہ ساری عظمتیں اور ان بزرگانِ قوم کی تمام تر کاوشیں، عصرِ حاضر میں فراموش کردی گئیں ہیں۔

ان اسلاف کا تذکرہ کرنا شبِ ظلمت میں چراغ دکھانے کے مترادف ہے۔ فرحان بارہ بنکوی صاحب نے یہ جذبہ دکھایا اور فہم و ادراک سے کام لے کر یہ کام نہایت ایمانداری سے سر انجام دیا ہے؛

چونکہ تذکرہ نگاری کا فن کافی حد تک عرق ریزی اور محنت طلب کام ہے، پھر بھی مصنف نے شب و روزی کاوشوں سے اسلاف کے شجرہ ؟ نسب اور خانوادے سے لے کر کارناموں تک کا تذکرہ قارئین کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ تصنیف کی سطر سطر اور ورق ورق میں تاریخ کی چاشنی لبریز ہے۔ اسلوبِ تحریر علمی ہے۔ مصنف کا اسلاف کے تئیں احترام اور وطن عزیز سے لگاو؟ کس قدر سنجیدہ ہے، کتاب پڑھنے کے بعد اس کا اندازہ قاری خود لگا سکتا ہے۔

کتاب چار حصوں پر مشتمل ہے۔ حصہ اول: صوفیا و اولیا، حصہ دوم: علمائے کرام و قاضی القضا، حصہ سوم: شعرا و ادبا، حصہ چہارم: ملی، سماجی اور سیاسی شخصیات اور مصلحین کے احوال و اقوال، حالات و واقعات سے متعلق مختصر تعارف، مصنف نے خوش اسلوبی سے بیان کیا ہے۔

حصہ اول میں پانچویں صدی ہجری سے لے کر پندرہویں صدی ہجری تک کے ان صوفیا و اولیا کا ذکر ملتا ہے جو یا تو ضلع بارہ بنکی کے باشندے تھے یا وہ تلاشِ روزگار، یا پھر مختلف ادوار میں وسط ایشیا اور دیگر ممالک سے ہجرت کر کے یہاں آباد ہوئے تھے۔ یہ وہ بزرگ تھے جنہوں نے اپنے علمی و عملی، روحانی، ادبی کمالات، کشف و کرامات اور اپنی قائدانہ صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کر کے دنیا میں مثال قائم کی۔ کئی فن حرب کے ماہر تھے۔

ان بزرگانِ ملت میں صفحہ ۴۳ پر تحریر کیا گیا پہلا نام سید سالار ساہو غازی رحم؟ اللہ کا ہے جن کا شجرہ نسب حضرت علی مرتضی رضی اللہ تعالی عنہ سے جا ملتا ہے۔ جو پانچویں صدی ہجری میں سلطان محمود غزنوی کے امورِ جنگ کے ماہر سپہ سالار تھے۔ قارئین ان کی قدر و منزلت کا اندازہ کتاب پڑھ کر خود لگا سکتے ہیں۔ دوسری شخصیت خواجہ غیاث الدین فتح پوری کی ہے جو بادشاہِ وقت کے صدر جہانی یعنی مذہبی امور کے اعلی افسر تھے۔

شیخ احمد عبدالحق ردولوی جن کا نسب حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے اور وہ شیخ وقت تھے۔ شیخ اسماعیل بن صفی ردولوی کے بارے میں مصنف لکھتے ہیں کہ شیخ اسماعیل امام ابو حنیفہ کی نسل سے تھے۔ شیخ حسام الدین فتح پوری ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے منسوب ہیں اور کمال کے صوفی بزرگ تھے۔ حصہ ؟ اول قاری محمد عثمان زید پوری پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ مختلف سلسلوں سے تعلق رکھنے والے متعدد مشائخ کا تذکرہ ملتا ہے۔ جنہوں نے کسبِ فیض حاصل کر کے بلند مقام پایا ہے۔ جن کی خدمات اور کمالات و واقعات کے تذکرہ کو مصنف نے خوبصورتی سے قلمبند کیا گیا ہے۔ کتاب کے حاشیہ میں تمام حوالہ جات درج ہیں۔

مصنف نے کتاب کے حصہ دوم میں بارو بنکی کے تاریخی اہمیت رکھنے والے علما و قضا ؟ سے متعارف کرایا ہے۔ جن میں شیخ شہاب الدین اودھی رحم ؟ اللہ علیہ سے لے کر مولانا ہاشم علی زید پوری؟ تک لگ بھگ پچپن کے قریب عالموں، قاضی القضا کا مختلف حوالوں سمیت تذکرہ ملتا ہے۔ یہاں میں مولانا محمد الیاس بارہ بنکوی رحم ؟ اللہ علیہ کا نام ضرور قلمبند کروں گی، جن کے بارے میں مصنف لکھتے ہیں کہ:

''آپ کو دختران ملت (خواتین) کی تعلیم و تربیت کی فکر ہوئی تو آپ نے ایک دینی نسواں ادارہ قائم کرنے کا ارادہ کیا اور اس کے انتظام کے لیے، امیر جماعت ثالث مولانا انعام الحسن کاندھلوی اور مولانا محمد عمر پالن پوری رحم؟ اللہ علیہ کی تجویز پر اپنی دختر کو جامعۃ الصالحات مالیگاؤں میں داخل کیا اور تکمیل تعلیم کے بعد آپ نے ۱۹۹۶ء میں ''جامع؟ البنات الاسلامیہ'' کا آغاز ۲ طالبات کے ساتھ خسرو نگر، نئی دہلی میں اپنے گھر سے کیا۔ طالبات کی بڑھتی تعداد اور ضروریات کی بنا پر آپ نے ادارے کی جدید عمارت شاہین باغ، اوکھلا، نئی دہلی میں تعمیر کی اور یہ تعلیمی ادارہ، دہلی کا مشہور اور مثالی تعلیمی ادارہ شمار ہونے لگا۔''

ایک اور عالم دین مولانا تقی امینی رحم؟ اللہ علیہ کے بارے جو جانکاری فراہم کی ہے وہ قوم و ملت کے لیے سرمایہ ہے۔ جنہوں نے ''علم و عرفان'' کے نام سے ایک ادارہ قائم کرنے کے علاوہ عربی اور اردو زبان میں متعدد ضخیم کتابیں لکھنے کے ساتھ ساتھ کئی مقالات قلمبند کیے ہیں۔ مثلاً: فقہ کی تدوین جدید میں موجود حالت کی رعایت، کائنات اور انسان، موجود دور کے مسائل کس طرح حل کیے جائیں، بیمہ کی حقیقت وشرعی حیثیت، جدید دور میں جدید رہنمائی کی ضرورت، مسلمانوں کی تعلیمی پسماندگی، اسلام اور جدید دور کے مسائل، ایک اور تہذیب جدید کی ضرورت، وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

تاریخی اعتبار سے ضلع بارہ بنکی شاعروں اور ادیبوں کا مسکن رہا ہے۔ کتاب کے حصہ سوم میں مصنف نے ضلع بارہ بنکی کے لگ بھگ ستر (۷۰) کے قریب رموزِ فن سے ا؟ گاہ قادر الکلام شعرا و ادبا کے نام و نسب اور مجموعات کی فہرست درج کی ہے۔ جن میں سے کئی شعرا کا کلام یا تو ضائع ہو چکا ہے یا پھر کسی اور وجہ سے شائع ہی نہیں ہوسکا ہے۔ اس کے علاوہ کئی شعرا اور ادبا کا تذکرہ ملتا ہے جنہوں نے قابل تعریف کام کیا ہے۔ مثال کے طور پر اسرار الحق مجاز، پروفیسر وارث کرمانی شامل ہیں۔ پروفیسر وارث کرمانی صاحب نے مرزا غالب کی شاعری پر کئی طویل مضامین لکھے، جن کو بین الاقوامی سطح پر کافی پزیرائی ملی۔ جیسے: and Tradions inRationalisation Ghalib وغیرہ۔

مصنف نے کتاب کے آخری یعنی حصہ چہارم میں ملی، سماجی اور سیاسی شخصیات کی سیاسی اور سماجی کارکردگی کا مختصر تعارف اور فہرست درج کی ہے۔

بہرحال کوئی دنیاوی تحریر مکمل نہیں ہوسکتی ہے۔ تذکرہ نگاری اور تاریخ نویسی پر مبنی یہ کتاب مصنف کی پہلی اور کامیاب کوشش ہے۔ پروف ریڈنگ کی غلطیاں نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس پوری کتاب سے ضلع کی تاریخ سے وابستہ افراد، بالخصوص طالب علم استفادہ حاصل کر سکتے ہیں۔

مجھے امید ہے کہ مستقبل قریب میں فرحان بارہ بنکوی تاریخ نویسی اور فن تذکرہ نگاری میں مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔ موصوف اس نیک کام کو پایہ تکمیل تک پہنچا کر نئی تاریخ رقم کرنے میں کامیابی حاصل کریں گے۔ ان شاء اللہ! بشرطیکہ وہ اسی سعی و پیہم، ولولے اور جذبے سے اس صنف کی آبیاری کرتے رہیں، جو جذبہ انہوں نے یہ کتاب لکھتے ہوئے اپنایا ہے۔

یہ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ہے اور نعمانی پرنٹنگ پریس گولا گنج، لکھنو سے شائع ہوا ہے۔ ۲۰۲۳؟ صفحات پر مشتمل یہ کتاب خوبصورت جلد اور کاغذ کے اعتبار سے بھی ایک معیاری تصنیف ہے۔ جس کی قیمت ۴۵۰ ؟ روپے مقرر کی گئی ہے۔

Editorial

TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

مشن وکست بھارت ۲۰۴۷ میں نوجوانوں کا اہم کردار

ہندوستان ایک خاص تبدیلی کی طرف بڑھ رہا ہے، جس کا مقصد 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک کے طور پہ ابھرنا ہے۔ جب یہ ملک آزادی کا 100 سال کا جشن منا رہا ہوگا۔ مشن وکست بھارت 2047 ایک جامع اقدام ہیں جس کا مقصد شمولیت کی ترقی، معاشی خوشحالی اور معاشرتی انصاف ہر کسی کے لیے ممکن بنانا ہے۔ یہ ہندوستان کو ایک خود کفیل ملک کے طور پر تصور کرتا ہے ٹیکنالوجی کی ترقی، منصفانہ معاشرہ میں تمام اہل وطن کیلئے مواقع فراہم کرنا ہے۔ بہرحال اس مشن کی ترقی ہندوستان کے نوجوانوں کے فعال شمولیت پر منحصر ہے، خاص کر کے پسماندہ قوم سے آنے والے لوگ جیسا کہ مسلم نوجوان۔ نوجوان کسی بھی ملک کی ترقی کے لیے سب سے محرک عامل ہوتے ہیں، ہندوستان کی 65 فیصد آبادی کی عمر ۳۵ سال ہے، یہ ملک دنیا کی سب سے کم عمر والے آبادی کا ملک ہے، جو بہت سارے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ نوجوان کے پاس طاقت، تخلیقی خیالات پختہ عزم ہے جو معاشرتی، مالی اور سیاسی تبدیلی کے خواب کو پورا کر سکتے ہیں۔ نوجوان لوگ مشن وکست بھارت 2047 کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے قابل قدر معاون ہیں۔ وہ لوگ تجارت، جدیدیت تعلیم اور ٹیکنالوجی کے میدان میں سب سے آگے ہے جو مستقبل کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان کی پائیدار ترقی کے لیے وابستگی، موسمیاتی اعمال، عدم مساوات کو دور کرنا، مسلم نوجوانوں کے لئے ہندوستان کی طاقت ان مقاصد کو پورا کرنے میں مرکوز کرے گی، 2047 کی طرف کا سفر بہت ہی خاص ہے۔ ہندوستان کی معاشرتی اور تہذیبی اتحاد کے متصل حصہ ہونے کے باوجود مسلمان بہت سارے مشکلات کا سامنا کرتے ہیں، خاص کر کے تعلیمی اور معاشی مواقع میں۔ جیسا کہ ان کی شمولیت مشن وکست بھارت میں صرف قوم کی ترقی نہیں ہے بلکہ جامع طور پر اس ملک کی ترقی کے لیے ضروری ہے۔ معتبر میدانوں میں سے ایک جہاں پر مسلم نوجوان ایک قابل اپنی قوم کے اندر تعلیمی قدر رول ادا کر سکتا ہے، وہ اپنی قوم کے اندر تعلیمی حصول کو بڑھانا ہے معتبر تعلیم کا حصول ہی پسماندگی اور غربت کی دوامت کو توڑ سکتا ہے، مسلم نوجوان کو ایسے شروعات کرنا چاہیے جیسے اعلی تعلیم حاصل کرنا، پیشہ وارنہ کورسز میں ترقی کرنا تاکہ ریسرچ اور جدیدیت میں اچھا کردار ادا کر سکے۔ ایسا کر کے دوسروں کو حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں۔ اعلی تعلیم صرف انہیں طاقتور نہیں بنائے گی بلکہ انہیں ہندوستان کی ترقی میں ایک معتبر کردار ادا کرنے کے لیے بھی موقع فراہم کرے گی۔ مسلم نوجوانوں کا معاشی با اختیار ہونا تجارت کی ہنر کے ذریعہ ضروری ہے۔ وہ حکومت کے مختلف اسٹارٹ آف اسکیم اور مالی امداد کے پروگرام میں اپنی تجارت شروع کر سکتے ہیں، نوکری کی تخلیق اور معاشی ترقی کرتے ہوئے۔ مزید برآں، ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل تعلیم اور تجارت کی میدان میں ہنر کو ترقی دے کر اپنے مقاصد کی اونچائی کو حاصل کر سکتے ہیں۔ مسلم نوجوان معاشرتی انصاف اور شمولیت کی وکالت کرنے میں ایک بڑا اور خاص رول ادا کر سکتے ہیں۔ قوم کے درمیان دوری کو ختم کر کے اور دقیانوسی تصورات کو چیلنج کر کے وہ یقینی بنا سکتے ہیں ہندوستان کی ترقی اتحاد اور شمولیت میں ہے۔ معاشرتی اعمال، سیاسی اور حکومت میں شامل ہوکر، مسلم نوجوان اپنی قوم کی ضرورت کو پورا کرنے کو یقینی بنا سکتے ہیں اور ان کے مقاصد کو بھی پورا کر سکتے ہیں، جو قومی داستان میں درج ہوگا۔ ڈیجیٹل اور ٹیکنالوجی کے زمانے میں، مسلم نوجوان کی شمولیت سائنس، ٹیکنالوجی، انجینیئرنگ اور میتھمیٹکس کے میدان میں حوصلہ آفزائی کی جانی چاہیے۔ جدیدیت، ٹیکنالوجی اور موسمیات کی دائم ترقی میں ان کی شمولیت ہندوستان کو موسمیاتی تبدیلی سے لڑنے کے لیے اور ٹیکنالوجی میں بین الاقوامی لیڈر بننے کے مقاصد کے حصول میں مدد کر سکتی ہے۔ مشن وکست بھارت 2047 خوشحالی، شمولیت اور ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے ایک جامع خواب ہے۔ نوجوان خاص کر کے مسلم نوجوان اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے ایک قابل قدر رول ادا کر سکتے ہیں۔ تعلیم، تجارت اور حکمت جدیدیت کا حصول کر کے وہ صرف اپنی قوم کی ترقی میں حصہ نہیں دے سکتے ہیں بلکہ وہ اس ملک کی مستقبل کی تشکیل میں اپنا رول ادا کر سکتے ہیں۔ مسلم نوجوانوں کی شمولیت اور تقویت یہ یقین دلائے گی کہ ہندوستان کی ترقی کی کہانی شمولیت، انصاف اور جامع خوشحالی تمام اہل وطن کے لیے ہے۔ ۲۰۴۷ کی طرف سفر ایک امید کی روشنی ہے، اور وہ نوجوان ہے جو اس راستے کو آگے لے جا سکتے ہیں۔

بشکریہ۔۔۔۔۔۔۔۔ عارف دہلوی

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

بائیڈن نے یوکرین کو روس کے اندر امریکی ہتھیار استعمال کی دی اجازت

واشنگٹن (آئی این ایس انڈیا) صدر جو بائیڈن کی انتظامیہ نے یوکرین کو روس میں اہداف کو نشانہ بنانے کے لیے امریکی ساختہ لانگ رینج میزائلوں کے استعمال کی اجازت دے دی ہے۔خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق اس معاملے سے واقف ذرائع نے آپریشنل سکیورٹی خدشات کی وجہ سے تفصیلات ظاہر کیے بغیر کہا کہ یوکرین آنے والے دنوں میں پہلے طویل فاصلے تک حملہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔صدر بائیڈن کی جانب سے امریکی ساختہ میزائلوں کے استعمال کی اجازت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جو دو ماہ بعد نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ 20 جنوری کو اپنے عہدے کا حلف اٹھائیں گے۔یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے کئی ماہ قبل امریکہ سے درخواست کی تھی کہ وہ یوکرین کی فوج کو اپنی سرحد سے دور روسی فوجی اہداف کو نشانہ بنانے کے لیے امریکی ہتھیار استعمال کرنے کی اجازت دے۔ایک امریکی اہلکار اور اس فیصلے سے واقف ایک ذریعے نے کہا کہ یہ تبدیلی بڑی حد تک روس کی جانب سے شمالی کوریا کے زمینی دستوں کی تعیناتی کے ردعمل میں ہوئی ہے، یہ ایک ایسی پیشرفت ہے جس نے واشنگٹن اور کیف میں خطرے کی گھنٹی بجادی ہے۔زیلنسکی نے اپنے خطاب میں کہا کہ میزائل خود ہی اپنی کارکردگی دکھائیں گے۔

انہوں نے کہا کہ 'آج میڈیا میں بہت سے لوگ کہہ رہے ہیں کہ ہمیں مناسب کارروائی کرنے کی اجازت مل گئی ہے، لیکن حملے الفاظ سے نہیں کیے جاتے، ایسی چیزوں کا اعلان نہیں کیا جاتا۔وائٹ ہاؤس اور امریکی محکمہ خارجہ نے اس پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔کریملن کی جانب سے فوری طور پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا، جس نے خبردار کیا تھا کہ وہ یوکرین کی جانب سے امریکی ہتھیاروں کے استعمال کی اجازت دینے کے اقدام کو کشیدگی میں اضافے کے طور پر دیکھے گا۔روس کے ایوانِ بالا کی بین الاقوامی امور کی کمیٹی کے پہلے نائب سربراہ ولادیمیر زباروف نے کہا ہے کہ کیف کو روس میں دور تک حملہ کرنے کی اجازت دینے کا واشنگٹن کا فیصلہ 'تیسری عالمی جنگ' کا باعث بن سکتا ہے۔

ذرائع نے بتایا کہ یوکرین کی جانب سے حملے کے لیے اے ٹی اے سی ایم ایس راکٹس کا استعمال کیا جا سکتا ہے، جن کی رینج 306 کلومیٹر تک ہے۔یہ واضح نہیں ہے کہ آیا ٹرمپ اقتدار سنبھالنے کے بعد بائیڈن کے فیصلے کو واپس لیں گے۔ ٹرمپ نے طویل عرصے سے یوکرین کے لیے امریکی مالی اور فوجی امداد پر تنقید کی ہے اور جنگ کو جلد ختم کرنے کا عزم کیا ہے، لیکن اس بات کی وضاحت نہیں کی کہ کیسے ختم کریں گے۔ٹرمپ کے ترجمان نے فوری طور پر اس معاملے پر کوئی جواب نہیں دیا۔لیکن ٹرمپ کے قریبی خارجہ پالیسی مشیروں میں سے ایک رچرڈ گرینیل نے اس فیصلے پر تنقید کی۔

سعودی کسٹمز نے منشیات اسمگلنگ کی 3 کوششیں ناکام بنائیں، 10 گرفتار

ریاض (آئی این ایس انڈیا) سعودی کسٹمز حکام نے 3 مختلف مقامات سے منشیات سمگل کرنے کی کوشش ناکام بناتے ہوئے 10 افراد کو گرفتار کرلیا۔سبق ویب سائٹ کے مطابق پہلی کارروائی جدہ کے کنگ عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ، دوسری ریاض ڈرائی پورٹ اور تیسری البطحاء بندرگاہ سے پکڑی گئیں۔تفصیلات کے مطابق جدہ کے کنگ عبدالعزیز انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر زکوۃ، ٹیکس اور کسٹم اتھارٹی نے 2 لاکھ ممنوعہ گولیاں سمگل کرنے کی کوشش ناکام بنادی جو گھریلو برتنوں پر مشتمل پوسٹل پارسل کے اندر چھپائی گئی تھیں۔

گولیاں ضبط شدہ برتنوں کے نیچے ایک پرت میں انتہائی فنکارانہ طریقے سے رکھی گئی تھیں۔دوسری کوشش ریاض ڈرائی پورٹ کسٹم نے ناکام بنائی۔ یہاں 4 لاکھ 3 ہزار 125 نشہ آور گولیاں سمگل کرنے کی کوشش کی گئی تھی جو بندرگاہ کے ذریعے مملکت میں آنے والے ایک کنٹینر کے اندر چھپائی گئی تھیں۔تیسری کوشش البطحا کسٹمز حکام نے پکڑی جس میں 41990 نشہ آور گولیاں اور 500 گرام نشہ آور پاؤڈر اسمگل کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ یہ ساری منشیات بندرگاہ کے ذریعے مملکت آنے والی واشنگ مشین کے آلات پر مشتمل ایک کھیپ کے اندر چھپائی گئی تھیں۔کسٹم حکام کا کہنا ہے کہ سمگلنگ کی تمام کوششوں کو ناکام بنانے کے بعد جنرل ڈائریکٹوریٹ آف نارکوٹکس کنٹرول کے ساتھ کوآرڈینیشن کرتے ہوئے مملکت میں ان کے وصول کنندگان کی گرفتاری کی اور اس حوالے سے 10 افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔زکوۃ، ٹیکس اور کسٹمز اتھارٹی نے کہا ہے کہ وہ مملکت کی درآمدات اور برآمدات پر کسٹم کنٹرول کو سخت کرنے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔اس کا کام مملکت میں ممنوعہ اشیاء کی سمگلنگ کی کوششوں کو ختم کر کے معاشرے کی سلامتی اور تحفظ کو بڑھانا ہے۔اتھارٹی نے ہر ایک سے کہا ہے کہ وہ معاشرے اور قومی معیشت کے تحفظ کے لیے سمگلنگ سے نمٹنے میں ہمارا ساتھ دیں اور اس میں اپنا حصہ ڈالتے ہوئے مقرر کردہ نمبروں اور ای میلز اور انٹرنیشنل نمبروں پر رابطہ کر کے اس بارے میں رپورٹ کریں۔

کیا دین ہمیں بھاجپا والوں سے سیکھنے کی ضرورت ہے، اویسی کا سوال

"نئی دہلی (آئی این ایس انڈیا) چھتیس گڑھ وقف بورڈ کی جانب سے ریاست کے تمام مساجد کے متولیوں کو یہ ہدایت دی گئی ہے کہ نماز جمعہ کے موقع پر خطبہ دینے سے قبل چھتیس گڑھ وقف بورڈ کے عہدیداروں سے اپنے خطبات کی جانچ کرائیں۔یعنی اب مساجد میں نماز جمعہ کے موقع پر ریاستی وقف بورڈ کے حکام کی اجازت کے بغیر کوئی امام خطبہ نہیں دے سکتے۔اس معاملہ پر آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے سربراہ اسد الدین اویسی نے سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ اسد الدین اوسی نے کہا کہ 'اب بی جے پی والے ہمیں بتائیں گے کہ دین کیا ہے؟ شریعت کیا ہے؟ بی جے پی کے لوگ ہمیں سکھائیں گے کہ اسلام کیا ہے؟ انہوں نے چھتیس گڑھ وقف بورڈ اس احکام کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ان کے پاس ایسا کوئی قانونی اختیار نہیں ہے کہ وہ اس طرح کی احکامات جاری کریں۔ اسد الدین اویسی نے مزید کہا کہ اگر چھتیس گڑھ وقف بورڈ کے پاس ایسا کوئی اختیار ہوتا بھی ہے تو یہ آئین کے دفعہ 25 کے خلاف ہے۔

ملک میں پرالی جلانے کے واقعات بڑھ رہے ہیں، بی جے پی حکومت خاموش: وزیر اعلیٰ آتشی

نئی دہلی (نمائندہ) پورے شمالی ہندوستان میں پرالی جلانے کی وجہ سے بڑھتی ہوئی آلودگی کی وجہ سے لوگوں کا سانس لینا مشکل ہو گیا ہے۔ بچوں اور بوڑھوں کو سانس لینے میں دشواری کا سامنا ہے۔ لیکن بی جے پی کی حکومت والی مرکزی حکومت خاموش بیٹھی ہے۔ بی جے پی کی حکمرانی والی مرکزی حکومت کے اس لاپرواہ رویے کو پیر کو پریس کانفرنس میں اجاگر کیا گیا۔اس کو شیئر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ آتشی نے کہا کہ ملک میں پرالی جلانے کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے لیکن بی جے پی کی حکومت والی مرکزی حکومت خاموش بیٹھی ہے۔آلودگی کی وجہ سے بزرگ سانس لینے سے قاصر ہیں، چھوٹے بچے سٹیرائیڈز اور انہیلر لینے پر مجبور ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہریانہ، اتر پردیش، راجستھان اور مدھیہ پردیش میں گزشتہ 7-6 سالوں میں پرالی جلانے کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہوا ہے لیکن مرکزی حکومت خاموش بیٹھی ہے۔ وزیر اعلیٰ آتشی نے کہا کہ پنجاب واحد ریاست ہے جہاں پرالی جلانے کے واقعات میں کمی آئی ہے۔ پرالی جلانے کے واقعات 2021 میں 73,300 سے کم ہو کر 2024 میں 8,404 ہو گئے، جب کہ بھاجپا کی حکومت والی مدھیہ پردیش میں پرالی جلانے کے واقعات سب سے زیادہ ہیں۔ 15 ستمبر سے 17 نومبر تک 9600 واقعات ہوئے ہیں۔جس کی وجہ سے یہاں کے شہروں میں ہوا معیار سنگین زمرے میں ہے۔بی جے پی کی حکمرانی والے مرکز سے سوال پوچھتے ہوئے وزیر اعلیٰ آتشی نے کہا کہ اگر پنجاب حکومت پرالی جلانے کے واقعات کو 80 فیصد کم کر سکتی ہے تو باقی ریاستوں میں کیوں نہیں؟ پورے شمالی ہندوستان کو میڈیکل ایمرجنسی کی طرف کیوں دھکیل دیا گیا ہے؟ مرکزی حکومت صرف آلودگی کے معاملے پر سیاست کیوں کر رہی ہے؟ پرالی جلانے کے واقعات کو روکنے کے لیے کوئی کارروائی کیوں نہیں کی جا رہی ہے؟ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی حکومت والی مرکز کو سیاست کرنا اس کو چھوڑ دینا چاہئے اور پرالی جلانے کے واقعات کو روکنے کے لئے اپنی ذمہ داری پوری کرنی چاہئے۔ وزیر اعلیٰ آتشی نے کہا، "آج دہلی کے لوگ بہت پریشان ہیں۔ میری دہلی کے لوگ سانس نہیں لے پا رہے ہیں۔ مجھے کل رات بھر لوگوں کے فون آتے رہے۔ سانس لینے میں دشواری کی وجہ سے کچھ لوگ اپنے بوڑھے والدین کے بارے میں پریشان ہیں۔ اگر کسی والدین کو اپنے بچے کو اسپتال میں داخل کرنا پڑتا ہے، تو اسے رات گئے اپنے بچے کو اسٹیرائیڈ انہیلر دینا ہو گا۔انہوں نے کہا، "آلودگی کی وجہ سے بوڑھے سانس نہیں لے پا رہے، انہیں اسپتال میں داخل کرانا پڑتا ہے، بچے سانس لینے کے قابل نہیں ہوتے، چھوٹے بچوں کو اسٹیرائیڈز اور انہیلر کی ضرورت ہوتی ہے، یہ سب اس لیے ہو رہا ہے کہ پرالی جل رہی ہے۔ پورے ملک میں، پنجاب، ہریانہ، اتر پردیش میں ایک ایک کر کے۔ مدھیہ پردیش، ہریانہ : آج ہر ریاست میں پرالی جلائی جا رہی ہے اور مرکزی حکومت ہاتھ پے ہاتھ رکھے بیٹھی ہے۔ وزیر اعلیٰ آتشی نے کہا، "آج پورے شمالی ہندوستان کو طبی ایمرجنسی میں دھکیل دیا گیا ہے۔ دہلی ہو، چندی گڑھ ہو، راجستھان میں بیکانیر ہو، بھوپال، پٹنہ، لکھنؤ۔ آج پورے ملک میں ہوا کا معیار (AQI) بہت زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا، "مرکزی حکومت کی ایک تنظیم سینٹرل پولوشن کنٹرول بورڈ ہر روز اعداد و شمار سامنے لاتا ہے کہ کس شہر میں آلودگی کی سطح کتنی ہے۔ کل شام 7 بجے تک کے اعداد و شمار کو دیکھیں تو وہاں ہوا کا معیار پورا شمالی ہندوستان میں بہت خراب ہے۔ بہادر گڑھ میں AQI 445، بلبھ گڑھ میں 301 ہے۔ بھیوانی میں 415، بیکانیر میں 375، بلند شہر میں 310، غازی آباد- گریٹر نوئیڈا میں 362، حاجی پور میں 367، ہاپوڑ میں 365، ہسار میں 365 شمالی ہندوستان کے ہر شہر میں ہوا کا معیار بہت خراب ہے۔ ملک کے لوگ سانس نہیں لے سکتے۔ "وزیر اعلیٰ آتشی نے کہا، "اگر ہم پرالی جلانے کے واقعات پر نظر ڈالیں تو ہریانہ، اتر پردیش، مدھیہ پردیش، راجستھان میں ہر جگہ پرالی جلانے کے واقعات بڑھ رہے ہیں۔ اور مرکزی حکومت خاموش بیٹھی ہے۔ "انہوں نے کہا کہ پورے ملک میں اگر کوئی ایسی ریاست ہے جس میں پرالی جلانے کے واقعات میں کمی آئی ہے تو وہ پنجاب ہے، اگر ہم اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو پنجاب میں جہاں 2021 میں پرالی جلانے کے 73 ہزار 300 واقعات ہوئے تھے، اس میں کمی آئی ہے۔ گزشتہ سال تک 36,650 تک پہنچ گئے اور اس سال ایک سال میں جب تقریباً 90 فیصد پرالی جلانے کے واقعات رونما ہو چکے ہیں، صرف پنجاب میں پرالی جلانے کے 8404 واقعات کم ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا، "دوسری طرف، اگر ہم دیگر ریاستوں کے اعداد و شمار پر نظر ڈالیں، تو اتر پردیش میں پرالی جلانے کے واقعات میں گزشتہ سال کے مقابلے 60 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ جہاں گزشتہ سال پرالی جلانے کے 1533 واقعات ہوئے، اس سال یہ بڑھ کر 1926 ہو گیا ہے۔ 2020 میں راجستھان میں بھی پرال جلانے کا کام کیا جا رہا ہے۔صرف 430 واقعات رپورٹ ہوئے تھے لیکن اس سال یہ بڑھ کر 1926 ہو گئے ہیں۔ اور آج ملک میں جہاں کہیں زیادہ پرالی جلایا جا رہا ہے وہیں مدھیہ پردیش میں جلایا جا رہا ہے۔ 15 ستمبر سے 17 نومبر تک یہاں پر پرالی جلانے کے 9,600 واقعات ہو چکے ہیں، جس کا مطلب ہے کہ مدھیہ پردیش میں ہر روز پرالی جلانے کے 700 سے زیادہ واقعات ہو رہے ہیں۔

بیروت پر اسرائیلی حملے میں حزب اللہ کے ترجمان محمد عفیف ہلاک

بیروت (آئی این ایس انڈیا) لبنانی سکیورٹی ذرائع نے کہا ہے کہ حزب اللہ کے ترجمان محمد عفیف وسطی بیروت میں اسرائیلی حملے میں مارے گئے ہیں۔ حملے میں شامی بعث پارٹی کی لبنانی شاخ کو نشانہ بنایا گیا۔اے ایف پی کے مطابق 'راس النبا پر حملے میں حزب اللہ کے میڈیا ترجمان محمد عفیف کی موت ہوگئی۔' سکیورٹی ذرائع نے کہا کہ وہ میڈیا کو بریفنگ دینے کے مجاز نہیں تھے۔سرکاری نیشنل نیوز ایجنسی نے رپورٹ کیا کہ بعث پارٹی کی لبنانی شاخ کے سیکریٹری جنرل علی حجازی نے 'حزب اللہ کے میڈیا ترجمان عفیف کی موت کی تصدیق کی۔تاہم اسرائیلی فوج نے اس پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔لبنان کی وزارت صحت نے کہا کہ اس حملے میں ایک شخص ہلاک اور تین دیگر زخمی ہوئے، مزید کہا کہ یہ تعداد عارضی ہے اور حملے کی جگہ سے ملبہ ہٹانے کا کام جاری ہے۔عفیف برسوں سے حزب اللہ کے میڈیا تعلقات کے ذمہ دار تھے اور مقامی اور غیر ملکی صحافیوں کو معلومات فراہم کرتا تھا۔این این اے نے کہا کہ دشمن کے ہوائی جہاز' کا حملہ 'زبردست تباہی' کا باعث بنا، فرانسیسی سفارت خانے اور یونیورسٹی کے قریب واقع علاقے راس النبا میں ملبے کے نیچے پھنسے لوگوں کی ایک غیر متعینہ تعداد کی اطلاع دی۔اس میں کہا گیا ہے کہ 'پڑوسی عمارت کے رہائشیوں میں سے ایک کو انتباہی کال موصول ہوئی تھی جس میں انخلا کا کہا گیا تھا لیکن اسے سنجیدگی سے نہیں لیا گیا تھا۔ستمبر کے آخر میں حزب اللہ کے سربراہ حسن نصر اللہ کی ایک بڑی اسرائیلی حملے میں ہلاکت کے بعد سے عفیف نے بیروت کے جنوبی مضافات میں کئی پریس کانفرنسیں کیں۔گذشتہ ماہ ایسے ہی ایک پروگرام میں عفیف نے اعلان کیا تھا کہ حزب اللہ نے اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو کی رہائش گاہ کو نشانہ بنانے والا ڈرون لانچ کیا۔وہ پریس کانفرنس اس وقت ختم کردی گئی جب اسرائیلی فوج نے خبردار کیا کہ وہ قریبی عمارت پر حملہ کرے گی۔

شاہ سلمان کی سرپرستی میں 'ریاض اکنامک فورم' کا آغاز آج سے

ریاض (آئی این ایس انڈیا) گورنر ریاض شہزادہ فیصل بن بندر بن عبدالعزیز آج 'ریاض اکنامک فورم' کے گیارہویں اجلاس کا افتتاح کریں گے۔فورم کی سرپرستی خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کررہے ہیں۔سعودی خبر رساں ادارے 'ایس پی اے' کے مطابق فورم میں متعدد وزراء، سرکاری حکام، کاروباری شعبے کے رہنما، اقتصادی ماہرین اور تاجر خواتین و حضرات شرکت کریں گے۔3 روزہ فورم میں متعدد اسٹراٹیجک اقتصادی اور ترقیاتی امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا جو شرکاء کی جانب سے فورم سیشنز کے دوران بحث و تحقیق کے لیے 4 تحقیقی مطالعات میں شامل ہیں۔فورم کے بورڈ آف ٹرسٹیز کے چیئرمین ڈاکٹر خالد الراجحی نے کہا کہ خادم حرمین شریفین کی جانب سے فورم کی سرپرستی اس کے ذمہ داروں کے لیے سب سے بڑی حمایت اور حوصلہ افزائی کی نمائندگی کرتی ہے۔یہ قومی معیشت کے ستونوں کو مضبوط بنانے اور مملکت کے وژن 2030 کے مقاصد کے فریم ورک کے اندر جامع اقتصادی ترقی کی کوششوں کو آگے بڑھانے کے مقصد کے حصول کے لیے ان کی تحقیق اور سائنسی کوششوں میں اضافہ کرتی ہے۔ریاض اکنامک فورم کے سکریٹری جنرل ڈاکٹر یوسف الرشیدی نے کہا کہ فورم قومی معیشت کو سہارا دینے اور معاشی و سماجی ترقی کو فروغ دینے کے اپنے اہداف کے حصول میں مزید کامیابی کا منتظر ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ دس سیشنز کے دوران کیے گئے مطالعات کی کل تعداد 53 کو بڑھا کر 57 کردے گا۔امید ہے کہ 11 ویں سیشن میں مطالعات و سفارشات کا نیا مجموعہ شامل ہوگا جو عالمی اور علاقائی معاشی چیلنجوں کا مقابلہ کرتے ہوئے قومی معیشت کی کارکردگی کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

لبنان میں زمینی سطح پر اسرائیلی کارروائیاں، حزب اللہ نے حیفا پر پھر راکٹ داغ دیئے

بیروت (آئی این ایس انڈیا) اسرائیل کی زمینی فوج گزشتہ چھ ہفتوں سے جاری حملوں کے دوران لبنان میں اب تک سب سے زیادہ اندر تک داخل ہوئی ہیں۔لبنان کی سرکاری خبر رساں ادارے 'نیشنل نیوز ایجنسی' کے مطابق اسرائیل کی فوج نے لبنان کی سرحد سے پانچ کلومیٹر اندر واقع جنوبی گاؤں شاما کی ایک اسٹریٹیجک اہمیت کی حامل پہاڑی پر مختصر وقت کے لیے قبضہ کیا اور پھر وہاں سے پیچھے ہٹ گئی۔جھڑپوں اور بمباری کے واقعات ایسے وقت میں ہو رہے ہیں جب لبنان اور حزب اللہ کے حکام جنگ ختم کرنے کے لیے امریکہ کے مجوزہ مسودے پر غور کر رہے ہیں۔نیشنل نیوز ایجنسی نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ شاما میں اسرائیلی فوجیوں نے پیغمبر شمعون کے مقبرے سمیت کئی مکانات تباہ کیے۔تاہم ان اطلاعات کی تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔اسرائیلی فوج نے تبصرے کی درخواست کا جواب نہیں دیا ہے تاہم ان کا کہنا ہے کہ فوج نے جنوبی لبنان میں محدود پیمانے پر آپریشنز جاری رکھے ہوئے ہیں۔نیشنل نیوز ایجنسی کے مطابق اسرائیلی طیاروں نے حزب اللہ کے گڑھ جنوبی قصبے دحیہ اور ساحلی شہر صور سمیت متعدد مقام پر بمباری کی ہے۔ان فضائی حملوں میں شمال مشرقی گاؤں خریبہ میں ایک خاندان کے چھ افراد کی ہلاکتوں کی بھی اطلاع ہے۔اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ اس نے حزب اللہ کی تنصیبات کو نشانہ بنایا ہے۔اسرائیلی فوج کے مطابق ہفتے کو شمالی اسرائیل کے سب سے بڑے شہر حیفا پر حزب اللہ کے راکٹ حملوں میں ایک یہودی عبادت گاہ کو نقصان پہنچا ہے اور دو شہری معمولی زخمی ہوئے ہیں۔حزب اللہ کا کہنا ہے کہ اس نے حیفا اور اس کے مضافات میں اسرائیل کی عسکری تنصیبات کو نشانہ بنانے کے لیے پانچ میزائل داغے تھے۔لبنان کی وزارتِ صحت کے مطابق اسرائیل کی بمباری سے لبنان میں 3400 سے زائد ہلاکتیں ہو چکی ہیں جن میں سے 80 فی صد گزشتہ آٹھ ہفتوں کے دوران ہوئی ہیں۔اسرائیل کا کہنا ہے کہ وہ اپنے شہریوں کی سرحد کے نزدیک آبادیوں میں محفوظ واپسی یقینی بنانا چاہتا ہے۔اسرائیلی فوج کے مطابق جمعے کو ایک فوجی لبنان کے محاذ پر ہلاک ہو گیا ہے۔خیال رہے کہ امریکہ، برطانیہ اور دیگر مغربی ممالک حماس کی طرح حزب اللہ کو بھی ایک دہشت گرد تنظیم قرار دیتے ہیں۔

اسرائیلی فوج نے لبنان کے دارالحکومت بیروت کے قلب شدید بمباری کی ہے۔سرکاری ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ مار الیاس کے علاقے پر اسرائیلی حملے میں دو افراد ہلاک اور 22 زخمی ہوئے، جن میں 2 کی حالت تشویشناک ہے۔ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ مار الیاس پر حملے میں ہدف محمود ماضی نامی حزب اللہ کا ایک فوجی کمانڈر تھا۔ذرائع نے مزید کہا کہ اسرائیل نے دارالحکومت کے مرکز میں واقع علاقے کو دو میزائلوں سے نشانہ بنایا۔مقامی میڈیا نے اطلاع دی کہ اسرائیلی بمباری نے بیروت میں جماعت اسلامی کے ایک مرکز کو نشانہ بنایا۔انہوں نے تصدیق کی کہ دھماکے کی آواز پورے دارالحکومت میں سنی گئی۔ یہ حملہ پیشگی وارننگ کے بغیر کیا گیا۔ادھر لبنان میں جماعت اسلامی کے رہنما عماد الحوت نے گروپ کے کسی ہیڈ کوارٹر کو نشانہ بنانے کی تردید کی۔الحوت نے 'اے ایف پی' کو بتایا کہ جس علاقے کو نشانہ بنایا گیا وہاں جماعت اسلامی گروپ سے وابستہ کسی ادارے کا کوئی مرکز نہیں ہے اور اس گروپ کا کوئی بھی ہدف نشانہ نہیں بنا۔ایک لبنانی سکیورٹی ذرائع نے اپنی طرف سے اطلاع دی ہے کہ اس حملے میں الیکٹرانک آلات فروخت کرنے والے ایک اسٹور کو نشانہ بنایا گیا۔لبنان کے وزیر تعلیم عباس الحلبی نے اتوار کو بیروت اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں سکولوں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کو دو دن کے لیے بند کرنے کا اعلان کیا۔یہ اعلان ایک ایسے وقت میں کیا گیا تھا کہ دو اسرائیلی فضائی حملوں میں لبنانی دارالحکومت کے قلب کو نشانہ بنایا گیا۔الحلبی نے ایک بیان میں کہا کہ بیروت الاداریہ، شوف کوسٹ، شمالی متن کوسٹ، بعبدا اور عالیہ میں سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں اور نجی اعلیٰ تعلیمی اداروں کو پیر اور منگل کے روز بند کردیا گیا ہے۔تعلیمی اداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ تعطیلات کے دوران فاصلاتی طریقہ تدریس اپنائیں۔

انتخابات کے اعلان سے قبل مہایوتی سرکار نے صنعتکار کو فائدہ پہنچایا: جے رام رمیش

ممبئی (آئی این ایس انڈیا) کانگریس مہاراشٹر کی مہایوتی حکومت پر لگاتار الزام عائد کر

رہی ہے کہ اس نے اڈانی گروپ کو فائدہ پہنچانے کے لیے عوام مخالف پالیسیاں تیار کیں۔ اب اس معاملے میں کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے کچھ اہم ثبوت پیش کیے ہیں۔انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ الیکشن کمیشن نے 15 اکتوبر کو مہاراشٹر اسمبلی انتخاب کا اعلان کیا تھا۔ذرا یاد کیجیے کہ انھوں نے اقتدار میں اپنے آخری کچھ دن کس طرح گزارے تھے۔اس کے بعد جے رام رمیش نے مہایوتی حکومت کے ذریعہ کیے گئے کچھ اہم فیصلوں کا تذکرہ کیا ہے۔جے رام رمیش نے مہایوتی حکومت کے ذریعہ عوام مخالف اور اپنے مخصوص اصطلاح 'مودانی' کے حق میں لیے گئے فیصلوں کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ 15 ستمبر 2024 کو مودانی کو مہاراشٹر میں 6600 میگاواٹ بجلی سپلائی کا کانٹریکٹ ملا، وہ بھی بڑھی ہوئی صارف قیمتوں پر۔مہاراشٹر کے لوگوں کو زیادہ پیسے دینے ہوں گے۔30 ستمبر 2024 کو 255 ایکڑ ماحولیاتی طور سے بے حد نازک سالٹ پین اراضی مودانی کو سونپ دی گئی۔10 اکتوبر 2024 کو مدھ میں 140 ایکڑ زمین مودانی کو سونپی گئی۔14 اکتوبر 2024 کو ممبئی میں دیونار لینڈفل سے 124 ایکڑ زمین مودانی کو سونپی گئی۔ان حقائق کو پیش کرنے کے بعد جے رام رمیش نے لکھا ہے کہ مہایوتی کے سرکردہ لیڈران کے ذریعہ حالیہ تبصروں سے یہ واضح ہو گیا ہے کہ مہایوتی حکومت مودانی کے پروجیکٹس کو آگے بڑھانے کے لیے اتنی جلدی میں کیوں تھی۔لیکن مہاراشٹر کے لوگ ان کھیلوں کو پہلے ہی دیکھ چکے ہیں۔وہ یقینی طور سے مہاوکاس اگھاڑی کو واضح اور نتیجہ خیز مینڈیٹ دیں گے۔

یورپی یونین: اسرائیل سے سیاسی مذاکرات معطل کرنے کی تجویز

برسلز (آئی این ایس انڈیا) برسلز میں پیر کے روز یورپی یونین کے وزرائے خارجہ کی میٹنگ میں یوزیپ بوریل غزہ کی جنگ کی وجہ سے اسرائیل کے ساتھ سیاسی مذاکرات کو معطل کرنے کی تجویز پیش کرنے والے ہیں۔یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کے سربراہ یوزیپ بوریل نے میٹنگ شروع ہونے سے قبل اپنے ایک بیان میں کہا کہ یہ قدم "غزہ جنگ میں بین الاقوامی قانون کے احترام کے متعلق یورپی یونین کی جانب سے مسلسل ایک سال تک کی جانے والی درخواستوں کو اسرائیلی حکام کی طرف سے نظر انداز کرنے کے بعد اٹھایا جا رہا ہے۔بوریل اس کے علاوہ یہ بھی چاہتے ہیں کہ مقبوضہ فلسطینی علاقوں، جو بین الاقوامی قانون کے تحت غیر قانونی ہیں، میں اسرائیلی آبادیوں میں تیار ہونے والی مصنوعات کی درآمد پر پابندی لگادی جائے۔یورپی یونین کے خارجہ پالیسی کے سربراہ نے اکتوبر میں کہا تھا کہ وہ وزرائے خارجہ کے اگلے اجلاس میں غزہ اور لبنان کے تنازعات میں اسرائیل کے طرز عمل پر بحث کی قیادت کرنا چاہتے ہیں۔یورپ اور اسرائیل کے درمیان سیاسی مکالمت یورپی یونین اسرائیل ایسوسی ایشن کے ذریعے منظم کیا جاتا ہے، جو باہمی شراکت داری کو مستحکم کرنے کے خاطر باقاعدہ تبادلہ خیال کے لیے سن 2000 میں شروع ہوا تھا۔اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ فریقین کے درمیان تعلقات انسانی حقوق اور جمہوری اصولوں کے لیے احترام پر مبنی ہوں گے۔اسپین اور آئرلینڈ نے کئی ماہ پہلے ہی تجویز دی تھی کہ اسرائیل کے ساتھ یورپی یونین کے شراکت داری کے معاہدے کا جائزہ لیا جائے۔یہ معاہدہ نہ صرف سیاسی بات چیت بلکہ صنعت، توانائی، ٹرانسپورٹ اور سیاحت جیسے شعبوں میں اقتصادی تعاون کا احاطہ کرتا ہے۔یورپی یونین کے سفارت کاروں نے اس بات پر زور دیا ہے کہ ادارہ جاتی سیاسی مذاکرات کو معطل کرنے کا مطلب اسرائیل کے ساتھ ایسوسی ایشن کے معاہدے کو معطل کرنا نہیں ہے۔اس اقدام سے ایسوسی ایشن کونسل بھی معطل نہیں ہوگی، جس کا قیام یورپی یونین اسرائیل معاہدے کے نتیجے میں عمل میں آیا تھا اور جو فریقین کے درمیان تعلقات کے حوالے سے سب سے اہم ادارہ ہے۔

حزب اللہ کے ترجمان محمد عفیف کا البعث پارٹی کے مرکز میں قیام کا قصہ

بیروت (آئی این ایس انڈیا) لبنان میں گذشتہ چند گھنٹوں کے دوران میں عوامی حلقوں میں حزب اللہ کے میڈیا ریلیشنز کے ذمے دار محمد عفیف کی ہلاکت زیر بحث رہی جو اسرائیلی حملے میں مارا گیا۔ اسے حزب اللہ میں وزیر اطلاعات کی حیثیت حاصل تھی۔تنظیم کے سکریٹری جنرل حسن نصر اللہ کی ہلاکت کے بعد عفیف کو نقل و حرکت اور اپنے کندھوں پر عائد ذمے داریاں پوری کرنے میں زیادہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔معلومات کے مطابق عفیف نے تین ہفتے قبل بعث عرب سوشلسٹ پارٹی (شام ونگ) کے صدر دفتر میں دوسری منزل پر اپنا دفتر بنایا تھا۔یہ جگہ لبنانی دارالحکومت بیروت کے ایک گنجان آباد علاقے میں واقع ہے۔عفیف بعث پارٹی کے سکریٹری جنرل علی حجازی کے ساتھ رابطہ کاری میں تھا۔عفیف اس دفتر میں بیٹھ کر میڈیا کے افراد کے رابطوں کا جواب دینے کے ساتھ ساتھ واٹس ایپ استعمال کرنے لگا۔موصول ہونے والی سیکورٹی معلومات کے مطابق اسرائیلی حملے کے وقت عفیف کو ایک فون کال آئی تھی جو اس کی زندگی کی آخری کال تھی۔ وہ فوری طور پر اپنے معاون محمود شرقاوی کے ساتھ ہلاک ہو گیا۔محمد عفیف لبنان کے جنوبی قصبے البیساریہ سے تعلق رکھنے والے شیخ عفیف النابلسی کا سب سے بڑا بیٹا تھا۔محمد عفیف حزب اللہ کے سابق سربراہ حسن نصر کا ایک قابل اعتماد ساتھی تھا۔ان دونوں کی دوستی عراق کے شہر نجف میں قیام کے دوران میں ہوئی تھی۔ بعد ازاں عفیف لبنان واپس آ گیا اور پھر انجینئرنگ کی تعلیم کے لیے سعودی عرب چلا گیا۔اسے سید شیخ موسی الصدر نے اسکالرشپ دی تھی جو عفیف کے والد کے دوست تھے۔محمد عفیف کی پرورش ایک سخت گیر مذہبی ماحول میں ہوئی جو 1979 کے ایرانی اسلامی انقلاب پر یقین رکھتا تھا۔عفیف کو حزب اللہ میں کئی ذمے داریاں سونپی گئیں۔ ان میں المنار چینل کی نظامت اور پھر حزب اللہ کے میڈیا ریلیشنز بیورو کا انتظام سنبھالنا نمایاں ہیں۔وہ حزب اللہ میں رابطہ یونٹ کے ذمے دار وفیق صفا کا ہم پلہ تھا۔وفیق کو بیروت میں جس جگہ قاتلانہ حملے کا نشانہ بنایا گیا وہ عفیف کے قتل کی جگہ سے زیادہ دور نہیں ہے۔محمد عفیف کی ہلاکت سے اس کا حزب اللہ کے ساتھ چالیس برس کا سفر اختتام پذیر ہوا۔

امریکہ میں ایم پاکس کی نئی قسم کے پہلے کیس کا اندراج، محکمہ صحت الرٹ

نیویارک (آئی این ایس انڈیا) صحت کے حکام کے مطابق امریکہ میں ایم پاکس کی نئی قسم کے کیس کی تصدیق ہو گئی ہے۔ یہ نئی قسم پہلی مرتبہ مشرقی کانگو میں دیکھی گئی تھی۔ ہفتے کو کیلی فورنیا ڈپارٹمنٹ آف پبلک ہیلتھ کے جاری کردہ بیان کے مطابق جس شخص میں ایم پاکس کی نئی قسم کی تشخیص ہوئی ہے اس نے مشرقی افریقہ کا سفر کیا تھا اور واپسی پر شمالی کیلی فورنیا میں زیر علاج ہے۔ہیلتھ ڈپارٹمنٹ کے مطابق متاثرہ شخص کو گھر پر قرنطینہ کر دیا گیا ہے اور صحت کا عملہ ان کے قریب آنے والے افراد سے احتیاطاً رابطہ قائم کر رہے ہیں۔ایم پاکس ایک کمیاب بیماری ہے جو اسی خاندان سے تعلق رکھنے والے وائرس کے باعث ہوتی ہے جو چیچک یا اسمال پاکس کی بھی وجہ بنتے ہیں۔افریقہ میں یہ مرض وبا کی صورت اختیار کر چکا ہے جہاں یہ انسانوں میں چھوٹے جانوروں یا چوہے کے خاندان سے تعلق رکھنے والے جانوروں کے کاٹنے سے پھیلا ہے۔اس مرض کی ہلکی علامات میں بخار، سردی لگنا اور بدن میں درد ہونا ہے۔زیادہ تشویش ناک صورتِ حال میں اس کے باعث چہرے، سینے اور اعضائے تناسل پر دانے یا زخم پیدا ہو جاتے ہیں۔رواں سال کے آغاز میں سائنس دانوں نے افریقہ میں ایم پاکس کی نئی قسم سامنے آنے کی رپورٹس دی تھی جو متاثر شخص کے قریب جانے یا جنسی عمل کی وجہ سے پھیل سکتی ہے۔

روہت اور گل کی جگہ کن کھلاڑیوں کو موقع ملے گا؟

ممبئی ،19 نومبر (آئی این ایس انڈیا) بھارت اور آسٹریلیا کے درمیان 5 میچوں پر مشتمل بارڈر گواسکر ٹرافی سیریز کا پہلا ٹیسٹ میچ 22 نومبر سے پرتھ میں شروع ہوگا۔لیکن،اس سے پہلے ہی ہندوستانی ٹیم کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ٹیم انڈیا پہلے ٹیسٹ میں اپنے کپتان روہت شرما کے بغیر کھیل رہی ہے۔شبھ من گل کی انجری کے باعث صورتحال مزید خراب ہو گئی ہے۔ ہندوستان کو اپنی بیٹنگ لائن اپ میں ردوبدل کرنا ہوگا اور 22 نومبر سے شروع ہونے والے سیریز کے پہلے میچ کے لیے صحیح پلیئنگ 11 کو یقینی بنانا ہوگا۔ بھارتی کپتان روہت شرما کے پہلے ٹیسٹ میں کھیلنے کا امکان نہیں ہے۔روہت کی اہلیہ ریتیکا نے جمعہ کو بیٹے کو جنم دیا اور کپتان نے اپنے خاندان کے ساتھ رہنے کے لیے بھارت میں رہنے کا فیصلہ کیا ہے۔روہت کی غیر موجودگی میں نائب کپتان جسپریت بمراہ بارڈر گواسکر ٹرافی سیریز کے پہلے میچ میں ٹیم کی قیادت کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ہندوستان کو اپنے بیٹنگ آرڈر میں ردوبدل کرنا پڑے گا۔شبھ من گل کی انگلی میں فریکچر ہونے کی وجہ سے صورتحال مزید خراب ہوگئی ہے جس سے ہندوستانی بیٹنگ لائن اپ میں بڑا خلا پیدا ہوگیا ہے۔پرتھ میں پہلے ٹیسٹ میں صرف 4 دن باقی ہیں اور ٹیم انڈیا اس مشکل میں ہے کہ سیریز کے پہلے میچ کے لیے بیٹنگ آرڈر کو کیسے برقرار رکھا جائے۔ آیئے ہندوستان کے ٹاپ 5 بیٹنگ آرڈر کے ساتھ ہندوستان کے ممکنہ پلیئنگ 11 پر ایک نظر ڈالیں۔ یشسوی جیسوال کا اوپننگ یقینی ہے، 4 ایسے بلے باز ہیں جو ٹاپ 5 پوزیشنز پر بیٹنگ کرسکتے ہیں۔دائیں ہاتھ کے اسٹار بلے باز کے ایل راہول کو ٹاپ آرڈر میں ہندوستانی کپتان کے ممکنہ متبادل کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جنہوں نے اس سے قبل آسٹریلیا میں اوپننگ کی تھی۔ آسٹریلیا اے کے خلاف کم اسکور کے باوجود راہل کو ٹیم مینجمنٹ کا تعاون حاصل ہے۔ اننگز کی شروعات میں اپنے تجربے کو دیکھتے ہوئے، روہت دستیاب نہ ہونے کی صورت میں راہل ابتدائی جگہ کے لیے سب سے آگے دکھائی دے رہے ہیں۔ ہندوستان سے باہر اوپنر کے طور پر راہول نے 32 کی اوسط سے رنز بنائے ہیں اور 6 سنچریاں اسکور کی ہیں۔کوہلی نیوزی لینڈ کے خلاف حالیہ سیریز میں صرف 93 رنز بنانے کے بعد آسٹریلیا کیخلاف اس زیادہ انتظار کی سیریز سے قبل بہترین فارم میں نہیں ہیں۔سابق بھارتی کپتان نے اس سال صرف ایک نصف سنچری اسکور کی ہے اور انہیں آئندہ سیریز میں بھارت کی فتح کے لیے رنز بنانے کی ضرورت ہے۔گل کی چوٹ کی وجہ سے کوہلی کو یہ ذمہ داری تیسرے نمبر پر دی جاسکتی ہے، کیونکہ انہیں آسٹریلیا میں بیٹنگ کا کافی تجربہ ہے۔تمام کرکٹ تجربہ کاروں اور ماہرین کا ماننا ہے کہ آسٹریلیا کیخلاف آئندہ سیریز میں بائیں ہاتھ کے وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت کا کردار بہت اہم ہونے والا ہے۔ مڈل آرڈر کو مضبوط بنانے کے لیے پنت کو پرتھ ٹیسٹ میں چوتھے نمبر پر ڈراپ کیا جا سکتا ہے۔پنت کو آسٹریلیا میں کھیلنے کا کافی تجربہ ہے، پنت نے پچھلی بار گابا میں جو میچ جیتنے والی اننگز کھیلی تھی وہ آج بھی تمام کرکٹ شائقین کے ذہنوں میں نقش ہے۔دائیں ہاتھ کے وکٹ کیپر بلے باز دھرو جریل نے ملبورن میں آسٹریلیا اے کے خلاف بلے باز کے طور پر اپنی صلاحیت کو ثابت کیا اور وہ دوسرے غیر سرکاری ٹیسٹ کی دونوں اننگز میں ہندوستان کے ٹاپ اسکورر تھے۔ جوریل نے 80 اور 68 رنز بنائے اور دونوں اننگز میں اپنی ٹیم کے لیے واحد کھلاڑی تھے۔ اپنی عمدہ کارکردگی سے 23 سالہ کھلاڑی نے پلیئنگ 11 میں اپنے انتخاب کا دعویٰ کردیا ہے اور وہ پرتھ ٹیسٹ کے لیے 5ویں نمبر پر آسکتے ہیں۔حالیہ دنوں میں سرفراز خان نے بلے سے شاندار مظاہرہ کیا ہے،ان کی کارکردگی کو دیکھتے ہوئے سرفراز کو چھٹے نمبر پر بلے بازی کے لئے بھیجا جا سکتا ہے۔پہلے ٹیسٹ کے لیے ہندوستان کا ممکنہ پلیئنگ 11:یشسوی جیسوال، کے ایل راہول، ویرات کوہلی، رشبھ پنت (وکٹ کیپر)، دھرو جوریل،سرفراز خان، نتیش کمار ریڈی، رویندر جڈیجہ/ واشنگٹن سندر، جسپریت بمراہ (کپتان)، محمد سراج، آکاش دیپ۔

پی سی بی نے کیا محمد یوسف کا استعفیٰ نامنظور، کونسی ذمہ داری دی جاسکتی ہے؟

لاہور، 19 نومبر (آئی این ایس انڈیا) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے سابق ٹیسٹ کرکٹر محمد یوسف کا استعفیٰ منظور نہیں کیا۔ذرائع کے مطابق محمد یوسف نے چند روز قبل بیٹنگ کوچ کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔محمد یوسف کو نئی ذمہ داری دی جائے گی،ان کو 2، 3 ذمہ داریوں کی پیشکش کی جائے گی جن میں سے سابق کرکٹر کو کسی ایک ذمہ داری کا انتخاب کرنا ہوگا۔واضح رہے کہ کچھ روز قبل پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کھلاڑی محمد یوسف نے قومی ٹیم کے سلیکٹر کے عہدے سے مستعفی ہونے کا اعلان کیا تھا۔اس حوالے سے محمد یوسف کا کہنا تھا کہ ذاتی وجوہات کی بنا پر عہدے سے مستعفی ہورہا ہوں، اس ٹیم کی خدمت کرنا ایک اعزاز اور کرکٹ کے فروغ میں حصہ ڈالنے پر فخر ہے۔محمد یوسف کا کہنا تھا کہ پاکستانی کھلاڑیوں کے ٹیلنٹ اور جذبے پر پورا اعتماد ہے، قومی ٹیم کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔محمد یوسف کا شمار پاکستان کے چند کامیاب ترین بیٹرز میں ہوتا ہے جنہوں نے 1998 سے 2010 تک اپنے کیریئر میں 7530 ٹیسٹ رنز اور 9720 ون ڈے رنز اسکور کیے،انہیں ٹیسٹ کرکٹ میں ایک کیلنڈر سال (2006) میں سب سے زیادہ 1788 رنز بنانے کا اعزاز حاصل ہے۔

فیفا ورلڈ کپ 2034 کیلئے جدید طرز پر اسٹیڈیم کا خوبصورت ڈیزائن تیار

ریاض،19 نومبر (آئی این ایس انڈیا) سعودی عرب نے فیفا ورلڈ کپ کیلئے جدید طرز پر اسٹیڈیم کا خوبصورت ڈیزائن تیار کرلیا۔سعودی عرب فیفا ورلڈ کپ 2034 کی میزبانی کے حقوق حاصل کرنے کے لیے مضبوط امیدوار ہے۔سعودی عرب نے فیفا ورلڈ کپ کیلئے تیاریاں شروع کردی ہیں اور جدید طرز پر اسٹیڈیم کا خوبصورت ڈیزائن تیار کرلیا ہے۔سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض کے شاہ سلمان اسٹیڈیم میں 92 ہزار شائقین کے بیٹھنے کی گنجائش ہوگی اور یہ اسٹیڈیم 2029 کے آخر میں تیار ہوگا۔واضح رہے کہ اس سے قبل فیفا ورلڈ کپ کی میزبانی قطر نے کی تھی جس کے چرچے پوری دنیا میں ہوئے۔

زمبابوے کا پاکستان کیخلاف ونڈے اور ٹی ٹوئنٹی سیریز کیلئے اسکواڈ کا اعلان

لندن،19 نومبر (آئی این ایس انڈیا) زمبابوے نے پاکستان کیخلاف ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے اسکواڈ کا اعلان کردیا۔زمبابوے کرکٹ بورڈ نے پاکستان کے خلاف 15،15 رکنی ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ کا اعلان کیا ہے۔ون ڈے اسکواڈ کی قیادت اروِن کریگ اور ٹی ٹوئنٹی کی قیادت سکندر رضا کریں گے۔پاکستان ٹیم آسٹریلیا سے براہ راست زمبابوے جائے گی۔گرین شرٹس اور زمبابوے کے درمیان تین ون ڈے اور تین ٹی ٹوئنٹی میچز کی سیریز کھیلی جائے گی۔دونوں ٹیموں کے درمیان پہلا ون ڈے میچ 24 نومبر کو بولاوایو میں کھیلا جائیگا جبکہ دوسرا ون ڈے 26 اور آخری میچ 28 نومبر کو ہوگا۔پاکستان اور زمبابوے کے درمیان پہلا ٹی ٹوئنٹی میچ یکم دسمبر، دوسرا 3 اور آخری ٹی ٹوئنٹی میچ 5 دسمبر کو کھیلا جائے گا۔سیریز کے تمام میچز بولاوایو میں کھیلے جائیں گے۔

محمد شامی 5 دن بعد سید مشتاق علی ٹرافی میں کریں گے زوردار واپسی

کولکاتہ،19 نومبر (آئی این ایس انڈیا) محمد شامی حال ہی میں کرکٹ کے میدان میں واپس آئے تھے، جہاں انہیں رنجی ٹرافی کے پانچویں راؤنڈ کے میچ میں بنگال کے لیے کھیلتے ہوئے دیکھا گیا۔ اپنے واپسی کے میچ میں، انہوں نے 7 وکٹیں حاصل کیں اور دو اننگز میں بلے سے 39 رنز بھی بنائے۔اب بنگال نے سید مشتاق علی ٹرافی 2024 کے لیے اپنی ٹیم کا اعلان کردیا ہے جس میں محمد شامی کو بھی شامل کیا گیا ہے۔آپ کو بتاتے ہیں کہ یہ ٹورنامنٹ 23 نومبر سے شروع ہوکر 15 دسمبر تک جاری رہے گا۔ 2023 ورلڈ کپ میں زخمی ہونے کے بعد محمد شامی نے رنجی ٹرافی کے حالیہ سیزن میں واپسی کی۔وہاں بنگال کے لیے 7 وکٹیں لینے کے بعد، شامی اب سید مشتاق علی ٹرافی میں بھی دھوم مچانے کے لیے تیار ہیں۔ ان دنوں قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں کہ شامی بارڈر-گاوسکر ٹرافی کے درمیان ٹیم انڈیا میں شامل ہوسکتے ہیں۔اس سے پہلے شامی کا مختلف ٹورنامنٹس میں خود کو جانچنا بھی اس بات کا اشارہ ہے کہ وہ ٹیم انڈیا میں واپسی کی تیاری کررہے ہیں۔محمد شامی نہ صرف ٹیسٹ ٹیم بلکہ ون ڈے ٹیم میں بھی واپسی کرنا چاہیں گے کیونکہ چیمپئنز ٹرافی 2025 بھی قریب آرہی ہے۔شامی 2023 ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے بولر تھے۔ انہوں نے صرف 7 میچوں میں 24 وکٹیں حاصل کیں۔ اس لیے وہ چیمپئنز ٹرافی میں بھی ہندوستانی ٹیم کے لیے ٹرمپ کارڈ ثابت ہوسکتے ہیں۔سید مشتاق علی ٹرافی کے لیے بنگال اسکواڈ: سدیپ گھرامی (کپتان)، محمد شامی، ابھیشیک پوریل، سدیپ چٹرجی، شہباز احمد، کرن لال، رتک چٹرجی، رتوک رائے چودھری، شاکر حبیب گاندھی، رنجوت سنگھ، پریاس رائے برمن، اگنیو پان، پردیپتا پرمانک، سکشم چودھری، ایشان پوریل، محمد کیف، سورج سندھو جیسوال، شین گھوش، کنشک سیٹھ، سومیا دیپ منڈل۔

نیوزی لینڈ کے کھلاڑی پر پابندی عائد، کوکین کا نشہ کرتے ہوئے پکڑے گئے

ویلنگ ٹن،19 نومبر (آئی این ایس انڈیا) نیوزی لینڈ کے سابق فاسٹ باؤلر ڈگ بریسویل پر ایک ماہ کی پابندی عائد کردی گئی ہے۔وہ کوکین استعمال کے ٹیسٹ میں مثبت پائے گئے۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ اس سال جنوری میں بریسویل نے ڈومیسٹک ٹی ٹوئنٹی میچ میں سنٹرل ڈسٹرکٹس کے لیے کھیلتے ہوئے ویلنگٹن کے خلاف شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ بریسویل نے اس میچ کے بعد منشیات کا استعمال کیا تھا۔اس موضوع پر اسپورٹس انٹیگریٹی کمیشن نے تصدیق کی ہے کہ اس 34 سالہ فاسٹ باؤلر نے واقعی کوکین کا استعمال کیا تھا۔اسپورٹس انٹیگریٹی کمیشن نے اپنی تحقیقات میں پایا کہ ڈگ بریسویل نے کوکین کا استعمال کیا تھا،لیکن اس کا ان کی کرکٹ کارکردگی سے کوئی تعلق نہیں تھا۔یادرہے کہ ویلنگٹن کیخلاف اس میچ میں بریسویل نے 21 رنز دے کر 2 وکٹیں حاصل کی تھیں اور 11 گیندوں پر 30 رنز کی طوفانی اننگز کھیل کر اپنی ٹیم کی 6 وکٹوں سے جیت میں اہم کردار ادا کیا تھا۔قصوروار پائے جانے کے بعد بریسویل پر ابتدائی طور پر تین ماہ کی پابندی عائد کی گئی تھی، جسے بعد میں کم کر کے ایک ماہ کردیا گیا کیونکہ انہوں نے ایک ماہ اصلاحی مرکز میں گزارا۔ بریسویل نے اپنی غلطی تسلیم کرلی ہے نیوزی لینڈ کرکٹ کے چیف ایگزیکٹو نے ڈگ بریسویل کے اقدامات پر مایوسی کا اظہار کیا لیکن بورڈ اب بھی ان کے کرکٹ کیریئر کو سپورٹ کرے گا۔ بریسویل نے اپنی غلطی تسلیم کرلی ہے۔خیال رہے کہ ڈگ بریسویل کا کیریئر میدان سے باہر متنازعہ واقعات سے بھرا رہا ہے۔وہ 18 سال کی عمر سے ایسے واقعات میں گھرے ہوئے ہیں۔وہ شراب کے نشے میں گاڑی چلاتے ہوئے کئی بار پکڑے جا چکے ہیں۔ 2010 سے 2017 تک وہ کئی بار ایسے واقعات کی وجہ سے سرخیوں میں آئے۔ڈگ بریسویل نے اپنے بین الاقوامی کیریئر میں نیوزی لینڈ کے لیے 28 ٹیسٹ میچوں میں 74 وکٹیں لینے کے علاوہ 568 رنز بھی بنائے۔ان کے نام 21 ون ڈے میچوں میں 26 وکٹیں اور 221 رنز ہیں اور ون ڈے کرکٹ میں ایک نصف سنچری بھی اسکور کرچکے ہیں۔انہوں نے 20 ٹی ٹوئنٹی میچوں میں 20 وکٹیں بھی حاصل کی ہیں۔

شاہد اسلم قومی کرکٹ ٹیم کے بیٹنگ کوچ مقرر

لاہور،19 نومبر (آئی این ایس انڈیا) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے شاہد اسلم کو قومی کرکٹ ٹیم کا نیا بیٹنگ کوچ مقرر کردیا۔آسٹریلیا میں پاکستان کرکٹ ٹیم کے بیٹنگ مسائل کو دیکھتے ہوئے مستقل بیٹنگ کوچ کی تقرری کی جارہی ہے اور اس حوالے سے پی سی بی نے شاہد اسلم کو پاکستان کرکٹ ٹیم کا نیا بیٹنگ کوچ مقرر کیا ہے جس کی بورڈ نے تصدیق کردی ہے۔پی سی بی ترجمان کا کہنا ہیکہ شاہد اسلم بیٹنگ کوچ کی حیثیت سے زمبابوے اور جنوبی افریقا جارہے ہیں۔ترجمان کے مطابق پاکستان ٹیم کے لیے اسپن بولنگ کوچ کی تلاش ہے جس کا تقرر جلد کردیا جائے گا۔ذرائع کے مطابق شاہد اسلم کو عاقب جاوید کی سفارش پر کوچ مقرر کیا گیا ہے،وہ ماضی میں کئی سال تک ٹیم کے سپورٹ اسٹاف میں شامل تھے،وہ بیٹرز کو پریکٹس کرانے میں شہرت رکھتے ہیں اور گھنٹوں تھروڈاؤن کرانے کی وجہ سے مشہور ہیں۔

مملکت میں بچوں میں موٹاپے کی شرح دگنی ہوگئی

ریاض،19 نومبر (آئی این ایس انڈیا) جنرل اتھارٹی برائے شماریات کے اعداد وشمار سے پتہ چلتا ہے کہ مملکت میں بچوں میں موٹاپے کے اثرات گزشتہ سال کے مقابلے میں اس سے دگنے ہوگئے ہیں۔اس سال موٹاپے کا شکار ہونے والے بچے جن کی عمریں 2 سے 14 سال کے درمیان ہیں یہ شرح 14.6 فیصد تک رہی جبکہ گزشتہ سال یہ شرح 7.3 فیصد تھی۔اخبار چوبیس کے مطابق 2024 کے نیشنل ہیلتھ سروے کے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ 33.3 فیصد بچے زیادہ وزن کا شکار ہیں جبکہ گزشتہ سال کے اتھارٹی کے نتائج کے مطابق بچوں کی یہ تعداد 10.5 فیصد تھی۔نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ بالغوں (15 سال اور اس سے زیادہ) عمر کے افراد میں موٹاپے کی شرح 23.1 فیصد تک پہنچ گئی ہے جبکہ گزشتہ سال یہ شرح 23.7 فیصد تک ریکارڈ کی گئی ہے۔مثالی وزن کی شرح اس سال 31.2 فیصد رہی جبکہ گزشتہ سال یہ شرح 29.5 فیصد تھی۔تمباکو نوشی کے حوالے سے کیے گئے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ مملکت میں بالغوں (15 سال اور اس سے زیادہ) میں ای سگریٹ سمیت ہر قسم کی تمباکو نوشی کی شرح 12.4 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔اسی طرح 33 فیصد افراد تمباکو نوشی کے دھوئیں سے متاثر ہوتے ہیں۔سروے کے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ 30 فیصد بالغ افراد عوامی جگہوں (جیسے کھیل کے میدانوں، سڑکوں، عمارتوں کے داخلی راستوں اور پارک) میں تمباکو نوشی کے دھوئیں کی زد میں آتے ہیں۔

بھونیشور کمار آئی پی ایل سے پہلے بنے کپتان، رنکو اور ریش دیال بھی شامل

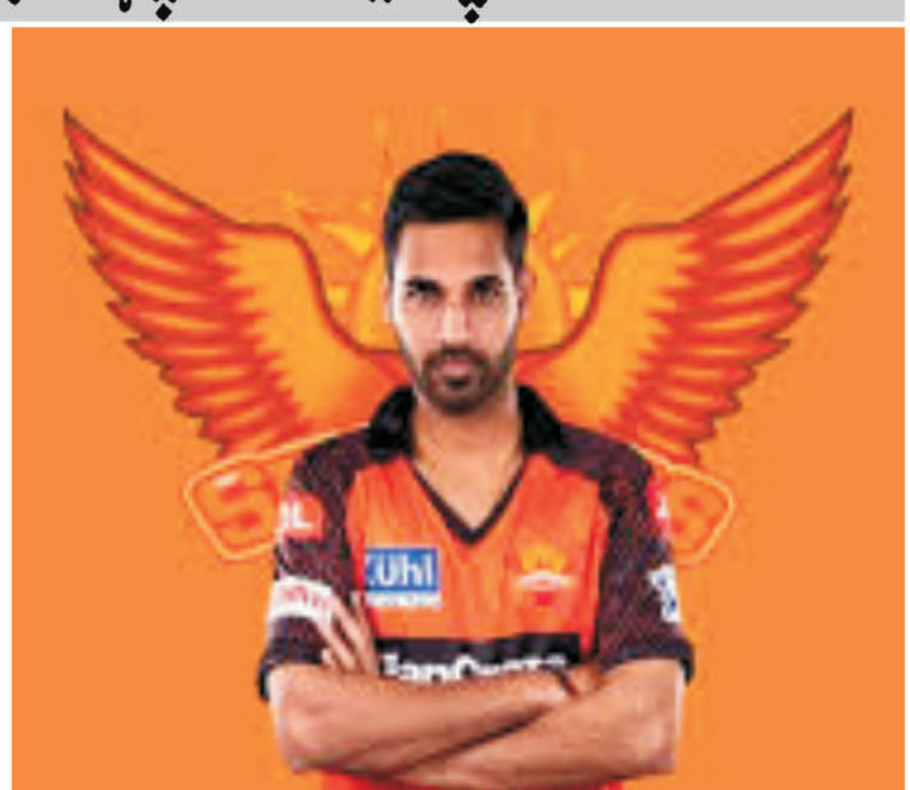

لکھنؤ،18 نومبر (آئی این ایس انڈیا) آئی پی ایل 2025 کی میگا نیلامی قریب آرہی ہے،لیکن اس سے پہلے سید مشتاق علی ٹرافی 2024 شروع ہونے والی ہے۔ اتر پردیش نے اس آئندہ ٹورنامنٹ کے لیے اپنی ٹیم کا اعلان کردیا ہے، جس میں بھونیشور کمار، رنکو سنگھ، نتیش رانا اور لیش دیال کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ گزشتہ سال کرن شرما کو یوپی کا کپتان مقرر کیا گیا تھا لیکن اس بار بھونیشور کمار کپتانی کی ذمہ داری نبھاتے نظر آئیں گے۔بھونیشور کمار ٹیم کی کپتانی کریں گے،لیکن دھرو جوریل اس بار ٹیم کا حصہ نہیں ہوں گے، جو بارڈر- گواسکر ٹرافی کے لیے آسٹریلیا روانہ ہو گئے ہیں۔ کپتان بھونیشور کمار کے بارے میں بات کریں تو وہ آخری بار یوپی ٹی 20 لیگ میں کھیلتے ہوئے نظر آئے تھے، جہاں وہ 11 میچوں میں صرف 7 وکٹیں لے سکے تھے۔ سید مشتاق علی ٹرافی 2023 میں اتر پردیش کوارٹر فائنل میں پہنچ گیا تھا جہاں اسے پہلے کوارٹر فائنل میں پنجاب کے ہاتھوں 5 وکٹوں سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔اگر ہم یوپی کی ٹیم کا جائزہ لیں تو بھونیشور کے علاوہ چار کھلاڑی ہندوستان کے لیے بین الاقوامی میچ کھیل چکے ہیں۔بھونیشور کمار سن رائزرز حیدرآباد کے لیے 2014 سے 2024 تک کھیلے تھے، لیکن SRH نے انہیں آئی پی ایل 2025 کی میگا نیلامی سے قبل ریلیز کردیا ہے۔ وہ اب تک 176 آئی پی ایل میچوں میں 181 وکٹیں لے چکے ہیں،اس لیے ممکن ہے کہ کئی فرنچائزز ان پر بولی لگانا چاہیں۔SRH نے کل 5 کھلاڑیوں کو برقرار رکھ کر 75 کروڑ روپے خرچ کیے ہیں۔ برقرار رکھنے والے کھلاڑیوں کے نام پیٹ کمنز، ٹریوس ہیڈ، ابھیشیک شرما، نتیش کمار ریڈی اور ہینرک کلاسن ہیں۔سید مشتاق علی ٹرافی کے لیے یوپی اسکواڈ اس طرح ہے۔ بھونیشور کمار (کپتان)، مادھو کوشک (نائب کپتان)، کرن شرما، رنکو سنگھ، نتیش رانا، سمیر رضوی، سواستیک چکارا، پریم گرگ، آرین جوئیل، آدتیہ شرما، پیوش چاولہ، ویراج نگم، کارتیکیہ جیسوال، شیوم شرما، لیش دیال، محسن خان، عاقب خان، شیوم ماوی، ونیت پنوار۔

Qazi Makhdoom Editor and Owner of Tamir-e-Siasat news paper print from r m printers nBarshi road beed.and published from office Nagar Parishad complex Bashir gunj beed 431122, Maharashtra.Phone 9270574444,.8999387277Email, tameerurdu@gmail.com,hinditameer@gmail.com.All legal matters will be in the court of beed court and jurisdiction.